Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1579

# उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम फारसी रीडर

दूसरा भाग

लेखक शिक्षा विभाग पंजाब

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 1579

4/20

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❀ ओ३म् ❀ 4

पुस्तक-संख्या..... ५०

पंजिका-संख्या.....१६३६०

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियाँ लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CHECKED

پارسی کی دوسری شاب

1579,U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



86

ترا علم در دین

۱- کمالِ انسانم خدائے بخشندہ و برتر

1579

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

ستائش - تعریف ۔ آفرید - پیدا کرد ۔

۱- خدائے پاک را ستایش کہ نیک است و نیکی را مے پسندد - آدمی را آفرید - گوش و چشم و دست و زبان باو بخشید - تا ہر چہ بندہ بشنود و بیند و بکند و بگوید - ہمہ نیک باشد ۔ ایں چنیں مردِ نیک را خدائے بزرگ پسند مے کند ۔ ما را ہم باید - کہ ہمیں طور کارہا کنیم - تا از پسندیدگانِ خدا باشیم ۔

۱- کیست کہ مردم را آفرید؟ خدا از چہ خوشنود مے شود؟ پسندیدگانِ خدا کیستند؟ ما را چرا نیک باید بود؟

ب- اوپر کی عبارت میں آدمی اور بندہ کی بجا لفظِ ما اور ما را کی جگہ آدمی را استعمال کرکے دکھاؤ ۔

۲- حکایت - دانائے را دیدم کہ بہ پسر میگفت اے پسر! از تو خواہند پرسید کہ ہنرت چیست؟ و نگویند کہ پدرت کیست؟ پس اے جانِ پدر! ہنر آموز و علم حاصل کن - تا ہر کجا روی عزت یابی ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ا - دانا بہ پسرِ خود چہ مے گفت؟ کدام ...
ہنر یا نسب؟ عزت از چہ باشد؟
ب - اوپر کی حکایت میں سے پانچ جملے الگ کرکے لکھ دو۔
کژدم - عقرب بہ اردو بچھو ۔ حرمت - عزت ۔

۳ - لطیفہ - کژدم را گفتند - چرا بزمستاں بر آئی؟ گفت - بتابستانم چہ حرمت است کہ بزمستاں نیز بر آیم ۔
دانایاں گفتہ اند - ہر کہ بدی کند - نیکی نہ بیند

ا - مردم را از کژدم آزار باشد یا راحت؟ مردم با کژدم چہ سلوک مے کنند؟ ہر کہ بد کند چہ بیند؟
ب - اس لطیفے کی آخری سطر میں جو جملے ہیں - ان میں سے مسند اور مسند الیہ کو جدا جدا کرکے لکھ دو ۔

حشمت - خدمت گاراں ۔ منال - چیزے کہ از آں مال حاصل شود - چنانکہ اراضی و ملک و جاگیر و باغ و مزروعہ و دکان ۔ گداخت - چیزِ سخت چوں آب نرم شد ۔ پیوستہ - ہمیشہ ۔ تمام - کافی ۔ نظام آراستگی ۔

۴ - پند -

بنی آدم از علم یابد کمال
نہ از حشمت و جاہ و مال و منال
چو شمع از پئے علم باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
خردمند باشد طلبگارِ علم
کہ گرم است پیوستہ بازارِ علم
میاموز جز علم گر عاقلی
کہ بے علم بودن بود غافلی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


تُرا علم در دین و دُنیا تمام  کہ کار تو از علم گیرد نظام

۱- کمالِ انسان از چیست؟ مال و دولت موجبِ کمال ہست یا نہ؟ بے علمی چیست؟ علم چہ فائدہ ہا دہد؟

ب- نیسرے شعر کو نثرِ فارسی میں یوں کہ سکتے ہیں:-

خردمند طلبگارِ علم باشد- چرا کہ بازارِ علم پیوستہ گرم است۔

ج- چوتھے شعر کو نثر میں لکھو- اور بتاؤ کہ اُس میں اسم کونسے ہیں اور فعل کونسے؟

۵- حکایت - پادشاہے پارسائے را پُرسید- کہ ہیچت از ما یاد مے آید؟ گفت - بلے- ہرگاہ خُدائے بُزرگ و برتر را فراموش مے کنم- یادت مے آرم۔

۱- پادشاہ از پارسا چہ پُرسید؟ پارسا چہ جواب داد؟

ب- ہیچت از ما یاد مے آید اور یادت مے آرم کی بجا کیا کہ سکتے ہیں؟

## پوزش - عُذر - معذرت۔

۶ حکمت - دوشتِ پاک دِل نایاب است- و کسے کہ ایں شش خُوے داشتہ باشد- دوشنی را نشاید- نخست آنسے کہ بدی ہاے تو داند و در نہانی ترا از آں باز ندارد۔

دُوم ہُنرے کہ از تو بیند- بمردُم ذکرِ آں نکند۔

سوم اگر بر تو بخشش کُند- در دل نگاہ دارد۔

چہارم چوں از تو سُودے بیند- فراموش کُند۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پنجم ہر گاہ گناہ کوچکے از تو ببیند - بر گیرد ٭
ششم چوں پوزش خواہی - نپذیرد ٭

فارسی میں بیان کرو کہ دوستی کے قابل انسان میں کونسی چھ خصلتیں ہونی چاہئیں ٭

۷ - اختلاط (گفتگو - مکالمہ) ٭

(بیمار با طبیب) شکم من غایت درد مے کند - علاج بکن ٭

(طبیب) امروز چہ خوردہ؟

(بیمار) نان سوختہ ٭

(طبیب با غلام خود) شیشۂ دارو مے چشم بیار - تا دارو در چشم این بیمار بکشم ٭

(بیمار) آہا! مولانا! درد شکم را با دارو مے چشم چہ نسبت؟

(طبیب) اول ترا دارو مے چشم باید کرد - چرا کہ اگر چشمت روشن بود مے - نان سوختہ نمے خوردی ٭

۱ - بیمار چہ خوردہ بود؟ او را درد شکم از چہ شد؟ نان سوختہ باید خورد یا نہ؟

ب - علاج اور چشمت کی بجا کیا کہہ سکتے ہیں؟

ج - اوپر کی گفتگو کو فارسی میں حکایت کی طرز پر لکھو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نواحی - اطراف مُتعدّد - چند ٭ چشمہ - جاے بر آمدنِ آب ٭

۸ - چشمۂ ویرناگ - منبعِ رودِ جہلم چشمہ ایست ویرناگ نام - و ویرناگ[1] بزبانِ ہندی مارِ بزرگ را گویند ٭ ظاہرا در آں مکاں مارے بزرگ بودہ است ٭ از شہرِ سری نگر تا بدانجا بیست گروہ[2] باشد - حوضے است ہشت پہلو تقریباً بست گز در بیست گز ٭ در نواحے آں حجرہ ہاے سنگین و غارہاے متعدّد است ٭ آبِ ایں سرچشمہ خیلے صاف است - با آنکہ تہِ آں را قیاس نمے تواں کرد - اگر دانۂ خشخاش در آں اندازند تا رسیدن بزمیں دیدہ مے شود ٭ (جہانگیر پادشاہ)

ا - منبعِ رودِ جہلم از شہرِ سرینگر چند میل است؟ چشمۂ کہ از آں رودِ جہلم مے بر آید - چہ نام دارد؟ وجہِ تسمیہ اش چیست؟ طول و عرضش چہ قدر است؟ شکلش چگونہ است؟ آبش صاف است یا خیرہ؟

ب - اوپر کی عبارت میں جرّ اور عطف کے حرف کون کونسے ہیں؟

ہمدم - دوست ٭ یمین - دستِ راست ٭ یسار - دستِ چپ ٭

۹ - پند -

| | |
|---|---|
| دلا راستی گر کنی اختیار | شود دولتت ہمدم و بخت یار |
| نہ پیچد سر از راستی ہوشمند | کہ از راستی نام گردد بلند |

[1] اب کشمیری ہر چشمے کو ناگ کہتے ہیں - کیونکہ اُن کا خیال ہے کہ ہر چشمے میں کوئی نہ کوئی بڑا سانپ ہوتا ہے ٭ [2] گروہ = ۴ ہزار گز تقریباً ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


| | |
|---|---|
| مزن دم بجز راستی زینہار | کہ دارد فضیلت ہمیں بربسیار |
| بہ از راستی در جہاں کار نیست | کہ در گلبنِ راستی خار نیست |

ا - از راستی چہ فائدہ ہا بود؟ راستی چرا بہتر است؟

ب - اُوپر کے شعروں کو نثرِ فارسی میں کہو۔

**بیل** - آلہ ایست آہنیں کہ بداں زمیں را مے کنند۔

**نہال** - بوتۂ درخت۔ **کاشتن** - تخم در زمیں ریختن۔

۱۰ - **حکایت** - پسرِ امیرے روزے بہ تماشا بیروں آمدہ بود۔ گذرش بر دیوارِ پستے اُفتاد۔ اندروں نگاہ کرد۔ پیرے دید۔ بیلے در دست گرفتہ نہال مے نشاند۔ امیر زادہ گفت۔ اے پیر! درختے کہ میوۂ آں نخواہی خورد۔ چرا مے نشانی؟ پیر گفت۔ دیگراں کاشتند۔ ما مے خوریم۔ ما مے کاریم۔ تا دیگراں بخورند۔ و شاید کہ ما نیز بخوریم۔ امیر زادہ گفت۔ مخدا! حرفِ خوب زدی؟

ا - امیر زادہ کرا دید؟ کجا دید؟ از وے چہ پرسید؟ پیر چہ مے کرد؟ بدشتش چہ بود؟

ب - اس حکایت سے امیر زادے اور بوڑھے کا مکالمہ فارسی میں لکھ دو۔

ج - اُوپر کی حکایت میں صفت اور ضمیر کے کلمے کون کونسے ہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آہنگ - اِرادہ - نیّت ٭ ہزیمت شکست ٭
دُنبال - پس - عقب ٭

۱۱ - بہرام گور - بہرام نام پادشاہے است از پادشاہانِ ایران ٭ چُوں پیوستہ شکارِ گور خر میکرد - او را بہرام گور مے گفتند ٭ آں رُوز کہ بہ پادشاہی نشست - بیشت سالہ بُود - ہمیشہ خویشتن را خورسند مے داشت ٭ دُشمناں آہنگِ ایراں کردند - او ہمہ را ہزیمت داد ٭ رُوزے بشکار رفت - گورے پیشِ رویش برخاست ٭ تیرے بزدش - گور بدر رفت و بہرام از دُنبالش رواں شُد - ناگاہ بہ چاہے در اُفتاد و جانِ شیریں بداد ٭ پسرش آنجا رسید و فرمُود - تا چاہ را از آب و گِل خالی کردند - اما اثرے از آں شاہ نیافتند ٭ گویند - بر سرِ چاہ گنبدے بنا کردہ نشانِ گور ساختند ٭

۱ - بہرام چند سالہ بُود کہ پادشاہ شُد ؟ او را بہرام گور چرا مے گویند ؟ او چگونہ مُرد ؟ و چہ مے کرد ؟ دُشمناں بر مُلکش چرا یورش کردند ؟

ب - اُوپر کی عبارت میں اسمِ معرفہ کونسے ہیں اور آخری دو سطروں میں اسمِ نکرہ کونسے ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حکیم - دانندۂ علوم ٭ شجاعت - دلیری ٭ سخاوت - جوانمردی ٭
فاضلتر - خوب تر ٭ کرم - سخاوت ٭ رنجور - بیمار ٭

۱۲ - حکایت - حکیم را پرسیدند - کہ از شجاعت
وسخاوت کدام فاضلتر است ؟ گفت - ہر کرا سخاوت
است - بشجاعت حاجت نیست ٭ بیت

بہشت است بر گور بہرام گور
کہ دست کرم بہ ز بازوے زور

۱۳ - حکایت - رنجورے را گفتند - کہ دولت چہ
مے خواہد ؟ گفت - آنکہ دلم ہیچ نخواہد ٭

ا - دست کرم از بازوے زور چرا بہتر است ؟ مرد سخی خوبتر
است یا شجاع ؟ وچرا ؟ رنجور چرا چیزے خوردن نے خواہد ؟
ب - حکایت ۱۲ میں جو بیت ہے - اسے فارسی نثر میں لکھ کر دکھاؤ -
اور بتاؤ کہ اس میں کون کونسے حرف ہیں ؟

تواضع - فروتنی ٭ گزیں - پسندیدہ ٭ گرامی - بزرگ ٭
گردن فرازاں - امیراں و دولتمنداں ٭

۱۴ - پند -

دلا گر تواضع کنی اختیار
شوی خلق دنیا مرا دوستدار

تواضع عزیزت کند در جہاں
گرامی شوی پیش دانا چو جاں

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی
نہ بیند ز مردم بجز مردمی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



| | |
|---|---|
| تواضع کند ہوشمند گزیں | نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں |
| تواضع ز گردن فرازاں نکوست | گدا گر تواضع کند خوے اوست |

ا - تواضع با خلق چہ فائدہ دہد؟ در جہاں عزت از چیست؟ چرا تواضع باید کرد؟ تواضع خوے کیست و کرا مے زیبد؟
ب - اگر دوسرے شعر کے پہلے مصرع میں کند کی بجاے خواہد کرد کہیں - تو دوسرے مصرع کی نثر فارسی کیا ہوگی؟

سلطاں - بادشاہ ٭ سعی - کوشش ٭ مشقت - سختی ٭ مذلت - خواری ٭ رستگاری - رہائی ٭ زریں - طلائی ٭ آہک - قلعی ٭ تفتہ - سخت گرم ٭ خمیر کردن - چیزے خشک را بآب آمیختن ٭

۱۵ - حکایت - دو برادر بودند ٭ یکے خدمت سلطاں کردے و دیگرے بسعی بازو ناں خوردے ٭ بارے آں توانگر درویش را گفت - کہ چرا خدمت نکنی - تا از مشقت کار کردن برہی - گفت - تو چرا کار نکنی - تا از مذلت خدمت رستگاری یابی - کہ خردمنداں گفتہ اند - نان جو خوردن و بر زمیں نشستن بہ از کمر زریں بستن و بخدمت ایستادن ٭

بیت

| | |
|---|---|
| بدست آہک تفتہ کردن خمیر | بہ از دست بر سینہ پیش امیر |

ا - ہر یکے از دو برادراں چہ کار مے کرد؟ یکے دیگرے را

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



چرا حقیر مے پنداشت؟ دیگرے بر افلاس خود خوش بود یا نہ؟ ملازمت بہتر یا مزدوری؟ و چرا؟

ب۔ اس حکایت سے اس طرح مکالمہ بناؤ کہ کوئی آدمی دو بھائیوں سے جدا جدا پوچھے۔ تم میں کیا رشتہ ہے؟ کون بڑا ہے؟ کون چھوٹا؟ کیا کیا کام کرتے ہو؟ دوسرے کے مزدوری کرنے پر اعتراض کرکے اسے ملازمت کرنے کو کہے۔ وہ اس کے جواب میں مزدوری کرنے کی خوبی بیان کرے اور نوکری کرنے سے انکار کرے۔

ساق۔ تنۂ درخت۔ مشتمل۔ شامل۔ معصفر۔ گلے است زرد رنگ۔ شیار ناکردہ۔ ناشگافتہ۔ کلوخ۔ گلولۂ خاک۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ ناآشنا۔

۱۶۔ زعفران زارے۔ چوں رود جہلم بہ موضع پان پور کہ چہار کروہ از شہر سری نگر است۔ میرسد زیاد مے گردد۔ عمدہ ترین زعفران کشمیر در ہمیں موضع پیدا مے شود۔ معلوم نیست کہ در ہیچ جاے عالم ایں طور زعفراں مے شدہ باشد۔ گلہاے عالم اوّل شاخ و بعد از آں برگ و گل بر مے آرند بہ خلاف گل زعفران کہ چوں از زمین خشک ساق آں سر بر مے زند۔ گل سوسنی رنگ مشتمل بر چہار برگ شگفتہ مے گردد۔ و چہار ریشۂ نارنجی مثل گل معصفر درمیان دارد بدرازئے یک بند انگشت۔ زعفران ہمین است۔ در زمین شیار ناکردہ و آب نادادہ درمیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



گلوخها بر مے آید ٭ بعضے جا یک گروہ و بعضے نیم گروہ زعفران زار است ٭ از دور بہتر بنظر مے آید ٭ بوقتِ چیدن از تیزیِ بوئے او اجنبی را دردِ سر پیدا مے شود - امّا کشمیریاں کہ بگل چیدن عادت کردہ اند - گاہے دردِ سر محسوس نکردہ اند ٭

۵ - گل زعفران بکدام جا پیدا مے شود؟ و آں چند ریشہ باشد؟ رنگِ آں ریشہا چگونہ مے باشد؟ درازیِ آنہا چہ قدر بود؟ کسے کہ گاہے بزعفران زار نرسیدہ باشد - از بوئش راحت یابد یا آزار؟

ب - اوپر کی عبارت میں اسمِ علم کونسے ہیں؟

۷ - لطیفہ - کرتمے در وقتِ بخشش بغایت خنداں و تازہ روئے بود ے ٭ دانائے را پرسیدند - کہ آیا ابر بخشندہ تر است یا ایں کرتم؟ گفت - کہ سخاوتِ ایں کریم از ابر بہتر و بیشتر است ٭ گفتند - بچہ دلیل؟ گفت - باین وجہ کہ ابر گریاں مے دہد - و ایں کریم خنداں ٭

| | |
|---|---|
| مردِ بخشندہ را بوقتِ سخا | تازہ روئی سخاوتِ دگر است |

۵ - کدام کریم از ہمہ سخیاں بہتر است؟ ابر چہ بخشد؟ ابر را گریاں چرا گفتہ اند ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ب۔ اِس لطیفے سے فارسی میں ایک مُکالمہ بناؤ ۔

ج۔ اِس لطیفے میں کون کونسے اِسم فاعل ہیں ۔

خوان۔ خوردنی و طبقِ بزرگ ۔ مایہ۔ بنیاد۔ سامان ۔
مُستقیم۔ راست ایستادہ۔ ثابت قدم ۔ صاحبدلاں۔ دانایاں ۔
مُقبلاں۔ تابعانِ حکمِ خدا ۔ بری۔ بیزار ۔

## ۱۸۔ پند۔

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم
بشد نامدارِ جہانِ کرم

کرم مایۂ شادمانی بود
کرم حاصلِ زندگانی بود

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم
کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

سخاوت بود کارِ صاحبدلاں
سخاوت بود پیشۂ مُقبلاں

مشو تا تواں از سخاوت بری
کہ گوے بہی از سخاوت بری

ا۔ از کرم چہ فائدہ ہا حاصل مے شود؟ آفرینندۂ جانہا کیست؟ و چہ مے کند؟ سخاوت کدام کساں مے کنند؟

ب۔ پہلے شعر کے پہلے مصرع میں بنہاد کی جگہ بنہد کہیں۔ تو دوسرا مصرع کیا ہوگا؟

ج۔ اخیر کے شعر میں لفظ بری دو جگہ ہے۔ کیا وہ دونو جگہ ایک ہی قسم کا کلمہ ہے؟

زور آزماے۔ کشتی گیر ۔ کف۔ آبے غلیظ کہ بر روے آب مے نشیند۔ یا از جوشِ دیگ بہم مے رسد۔ ایں جا آبِ سفید مراد است کہ بوقتِ غصہ از دہانِ مردے برمے آید ۔ فرومایہ۔ بد اصل و بے ہنر ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


لاف - گفتارِ بیہودہ ٭ سر پنجگی - زور و قوت ٭
مشت - پنجۂ دست گرد کردہ شدہ ٭

۱۹ - حکایت - یکے از صاحبدِلاں زور آزمائے را دید بہم برآمدہ و در خشم شدہ و کف بر دہان آوردہ ٭ پرسید - کہ او را چہ حالت است؟ گفتند - فلاں کس او را دشنام دادہ است ٭ گفت - ایں فرومایہ ہزار من سنگ برے دارد - و طاقتِ یک سخنے نے آرد ٭ قطعہ

لافِ سر پنجگی و دعوئے مردی بگزار
عاجز نفسِ فرومایہ چہ مردے چہ زنے
گرت از دست برآید دہنے شیریں کن
مردی آں نیست کہ مشتے بزنی بر دہنے

ا - زور آزمائے چرا بہم برآمدہ بود؟ کسے کہ حالتش دید - چہ پرسید؟ صاحبدل چہ گفت؟ مردی چیست؟ از پہلوانی مردی حاصل مے شود یا نہ؟
ب - اوپر کے قطعے کو فارسی نثر میں لکھو ٭
ج - اس حکایت میں جو اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول ہیں - اُن کو جدا جدا کرکے لکھو ٭

۲۰ - اختلاط -

(پادشاہے با دانشمندے) مے خواہم - ترا قاضیے ایں

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


شہر کنم ٭

(دانشمند) من لائق ایں کار نیستم ٭

(پادشاہ) چرا؟ آنچہ من دانم۔ شما فاضلترین مردم ایں شہر ہستید ٭

(دانشمند) اگر سخن اوّل راست گفتم۔ مرا از عہدۂ قضا معذور باید داشت۔ امّا اگر دروغ گفتم۔ دروغ گو را قاضی کردن مصلحت نیست ٭

(پادشاہ) راست گفتی! حالا دیگرے را تلاش مے کنم ٭

۵۔ پادشاہ چہ مے خواست؟ خواہش دانشمند چہ بود؟ دانشمند قاضی شد یا نہ؟ او چہ بہانہ کرد؟

ب۔ اس مکالمے کو فارسی زبان میں حکایت کے طور پر لکھ دو ٭

**عابد**۔ پرستندہ ٭ **باطن**۔ اندرون ہر چیز ٭ **غیب**۔ پنہاں ٭
**انگاشتن**۔ پنداشتن ٭ **محتسب**۔ نہی کنندہ از کارہائے ممنوع ٭

۲۱۔ **حکایت**۔ یکے از بزرگاں پارسائے را گفت کہ چہ گوئی در حق فلاں عابد؟ کہ دیگراں در حق او بطعن سخنہا گفتہ اند ٭ گفت۔ در ظاہرش عیب نمے بینم و در باطنش غیب نمے دانم ٭

ہر کرا جامہ پارسا بینی
ورندانی کہ در نہانش چیست

پارسا دان و نیک مرد انگار
محتسب را درون خانہ چہ کار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ا- مزدم در حقِ عابد چہ مے گفتند؟ بزرگے از پارسا چہ پرسید؟ پارسا بجواب چہ گفت؟ کسے کہ چوں پارسایاں بنظر آید- آں را چہ باید پنداشت؟ اگر از حالِ درونش خبرے نباشد- اورا بد باید گفت یا نہ؟

ب- اوپر کے قطعے میں ہر کرا- ور آور- نہانش کی بجا کیا کہ سکتے ہیں؟

ج- قطعے کے آخری شعر میں خاموش باش بڑھا کر اُسے فارسی نثر میں لکھ دو ٭

---

سلاح- آلہ کہ بداں جنگ کنند ٭ رکزپاس- جامہ مسفید ٭ کشاورز- مزارع- دہقان ٭

۲۲- جمشید- او از پادشاہانِ ایران است ٭ مخترعیں کسے کہ از آہن سلاح کرد- او بود ٭ پیش ازو سلاحِ مردماں از چوب و سنگ بود ٭ شمشیر و کارد- رکزپاس و ابرشم او ساخت ٭

گویند- در مدتِ عمر روزے دردِ سرش نخاست دشمنے بر وے نیامد- و رنج و غمے ندید ٭

ہمہ مردم را چہار گروہ کرد- گروہے از آں عالماں و دانایاں- گروہے لشکریاں- گروہے کشاورزاں- گروہے پیشہ وراں ٭ باز ہر گروہ را گفت- کہ مبادا بجز کارِ خود ہیچ کار کنند- ٭ پس از آں عالماں را گرد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


کرد۔ و گفت۔ آں کار چیست کہ ایں پادشاہی
بر من و خانوادۂ من باقی و پایندہ دارد؟ گفتند۔
میان خلق داد گستر۔ بنابر آں داد گستری میکرد
آخر کار مردے از حدّ مغرب بزخاست۔ لشکر
جمشید را ہزیمت داد۔ او را گرفت و بکشت۔

۱۔ ایجادات جمشید چیست؟ او کجا بے بیمار شد یا نہ؟ چگونہ مُرد؟
ب۔ اُوپر کی عبارت میں کونسے اسمائے آلہ ہیں؟

فرّخ۔ سرشت۔ نیک طینت۔ دستگرس۔ قدرت۔
سر کشتہ۔ حیران۔ پیرامن۔ گرد اگرد چیز۔ عدو۔ دشمن۔

## ۲۳۔ حکایت۔

شنیدم کہ جمشید فرّخ سرشت
بریں چشمہ چوں ما بسے دم زدند
گرفتند عالم بمردی و زور
چو بر دشمنے باشدت دستگرس
عدو زندہ سر گشتہ پیرامنت

بسر چشمۂ بر بسنگے نوشت
برفتند چوں چشم بر ہم زدند
ولیکن نمردند با خود بگور
مرنجانش کورا ہمیں قصّہ بس
بہ از خون او گشتہ در دامنت

۱۔ جمشید بکدام جا چہ نوشت؟ دشمن را چہ قصّہ کافی است؟
زبردست دشمن زبردست را چرا نرنجاند؟ از کشتن چہ
بہتر است؟
ب۔ جمشید کا کلام فارسی نثر میں لکھ کر دکھاؤ۔
ج۔ پہلے شعر میں کون کونسے اسم۔ فعل اور حرف ہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مشائخ - پیراں - بزرگاں ٭ فساد - بدی ٭ صلاح - نیکی ٭ خجل - شرمندہ ٭ نیکوروش - پسندیدہ خو ٭ بدسگال - بداندیش ٭

۲۴ - حکایت - گلہ کردم پیش یکے از مشائخ کہ فلاں بفساد من گواہی داد ٭ گفت - بصلاحش خجل کن - بیت

| | |
|---|---|
| تو نیکوروش باش تا بدسگال | بہ بد گفتن تو نیابد مجال |

۲۵ - حکمت - امروز ہماں بہ کہ فردا بکار آید - و فردا ہماں بکار آید کہ امروز بعمل آید ٭

ا - کدام کس گلہ کرد؟ شیخ چہ جواب داد؟ چہ باید کرد کہ دشمن بد نگوید؟ امروز چہ باید کرد؟ از فردا چہ مراد است؟ آنجا چہ بکار آید؟

ب - نیکوروش - بدسگال - امروز اور فردا کیسے اسم ہیں؟

تکبر - خویشتن را بزرگ دانستن ٭ زینہار - ہرگز ٭ غریب - نادر ٭ تصور - در دل خود صورت چیزے بستن - خیالات باطلہ ٭ مدبری - بدبختی ٭ بدگوہری - بدذاتی ٭

۲۶ - پند -

| | |
|---|---|
| تکبر مکن زینہار اے پسر | کہ روزے ز دستش درآئی بسر |
| تکبر ز دانا بود ناپسند | غریب آید ایں معنی از ہوشمند |
| تکبر بود عادت جاہلاں | تکبر نیاید ز صاحبدلاں |

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کسے را کہ خصلت تکبّر بُوَد — سرش پُر غرُور از تصوّر بُوَد
تکبّر بُوَد مایۂ مُدبری — تکبّر بُوَد اصلِ بد گوہری

۱ - تکبّر کُدام کس مے کُند و کُدام کس نے کُند ؟ کُدام کس در سر خیالاتِ باطلہ دارد ؟ ہوشمنداں غرُور را پسند مے کُنند یا نہ ؟

ب - اُوپر کی نظم کی مدد سے تکبّر کے نُقصان فارسی میں لِکھ کر دِکھاؤ ۔

خلائق - آفریدگاں ۔ تردّد - آمد و شد کردن ۔ تشویش پریشانی ۔

## ۲۷ - حِکایت

پیرے را مُریدے گُفت - چہ کُنم ؟ کہ از خلائق بزحمت اندرم - از بسکہ بزیارتِ من مے آیند - و اَوقاتِ مرا از تردّدِ ایشاں تشویش مے باشد ۔ گُفت - ہر چہ درویشانند - مر ایشاں را وامے بدہ - و آنچہ تُو اَنگرانند - از ایشاں چیزے بخواہ کہ دیگر گردِ تو نگردند ۔

۱ - اگر کسے مردُمِ درویش را وام دہد - و از تُو انگراں چیزے بخواہد - ایشاں چرا گردش نخواہند گردید ؟ مُرید از آمد و شدِ مردُم چرا ناخُوش بُود ؟

ب - اِس حِکایت میں لفظِ ایشاں تین جگہ آیا ہے - ہر جگہ اُس سے کیا مُراد ہے ؟

ج - اِس حِکایت میں جو اِسم جمع ہیں - اُن کے واحد - اَور پیر - مُرید - چیز کی جمع بتاؤ ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



راغ - سبزہ زار - دامن کوہ بجانب صحرا ٭

## ۲۸ - حکایت کرمِ شب تاب

| | |
|---|---|
| مگر دیدہ باشی کہ در باغ و راغ | بتابد بشب کرمکے چوں چراغ |
| یکے گفتش اے مرغکِ شب فروز | چہ بودت کہ بیروں نیائی بروز |
| بریں کار آتشیں کرمک خاک زاد | جواب از سرِ روشنائی چہ داد |
| کہ من روز و شب جز بصحرا نیم | ولے پیشِ خورشید پیدا نیم |

۱ - کرمِ شب تاب کدام وقت بکدام جا دیدہ مے شود؟ بروز چرا بنظر نے آید؟ شاعر ایں کرمکِ خاک زاد را چرا آتشیں گفتہ؟

ب - چمکادڑ اور جگنو کا مقابلہ فارسی زبان میں ان امور کی نسبت لکھو:- (۱) قد - (۲) رنگ - (۳) دونو کے دن کو نظر نہ آنے کی وجہ ٭

ج - شب تاب - کرمک - شب فروز - مرغک - خاک زاد کیسے اسم ہیں؟

آئین - رسم و عادت ٭ بر - بار درخت ٭

## ۲۹ - اندرز - دانش

دانشتن آئین است - و دوشت دانشتن دانش بکار بردن آں ٭ دانش بہ نیکوئی برائے دست یافتن بر نیکوئی است - و دانش بہ بد کاری برائے پرہیز ازاں است - دانش بیخ است و کردار بر - دانش پدر است و کردار پسر ٭ دانش بے کردار پسندیدہ نباشد - و کردار بے دانش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بانجام نرسد ٭

ا۔ ہر کہ دانش را دوست دارد۔ چہ کند؟ آگاہ بودن از نیکوئی و بدکاری برائے چیست؟ ہر کہ بے دانش کار کند۔ چہ بیند؟

ب۔ اِس اندرز میں کون کونسے لفظ مصدر ہیں؟ پسندیدہ کس قسم کا کلمہ ہے؟

مُلک التُّجار۔ شاہِ سوداگراں۔ سوداگرِ کلاں ٭ بادیہ۔ صحرا ٭

## ۳۰۔ اِختلاط

(پادشاہ ظالم راہ گم کردہ با شخصے) پادشاہِ ایں مُلک چگونہ است؟ ظالم یا عادل؟

(شخص) بسیار ظالم است ٭

(پادشاہ) مرا مے شناسی؟

(شخص) نے ٭

(پادشاہ) منم پادشاہِ ایں مُلک ٭

(شخص) مرا مے دانی؟

(پادشاہ) نے ٭

(شخص) پسرِ مُلک التُّجارِ دارُالسّلطنتم۔ کہ ہر ماہ سہ روز دیوانہ مے شوم۔ امروز یکے از آں سہ روز است ٭

(پادشاہ) از بہر رہائے خود حیلۂ خوب کشیدی!

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

1579 Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



اکنوں راہ شہرم بنما ٭

(شخص) ہر سو کہ مے روی - بشہر مے رسی

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

(پادشاہ) ایں چگونہ باشد ؟

(شخص) چوں دانستی کہ من دیوانہ ام - باز از من چہ مے پرسی ؟

(پادشاہ) چرا گفتی ؟ کہ از ہر سو بشہر خواہی رسید ٭

(شخص) بلا شبہ بہر سو کہ روی - بشہر خواہی رسید ٭

اگر خود بسوے شہر رفتی - از آں چہ بہتر - و اگر ببادیہ رفتی و مردی - نعشت را بشہر خواہند برد ٭

---

ا - اس مکالمے سے فارسی میں ایک حکایت بنا کر لکھ دو ٭

ب - منم پادشاہ ایں ملک - راہ شہرم بنما کو اور کس طرح بیان کر سکتے ہو ٭

ج - پادشاہ ایں ملک - راہ شہر - مردم نعشت را خواہند برد - مرا مے دانی میں ہر ایک اسم کی حالت جدا جدا بیان کرو ٭

---

بساط - فرش - سفرہ ٭ بنواخت - بمراد رسانید ٭ بگسترد - پہن کرد ٭ داد - عدل و انصاف ٭ پیماں - عہد ٭

۳۱ - نوشیرواں - نوشیرواں پادشاہے بود از پادشاہان ایران ٭ چوں پدرش قباد کشتہ شد - او را

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بر تخت نشانیدند ۔ او مردماں را بنواخت ۔ بساطِ عدل و داد بگسترد ۔ رسوم نیکو نہاد ۔ ملک را آباداں کرد ۔ بعد از پنج سال لشکر بروم کشید ۔ انطاکیہ و سکندریہ را بگرفت ۔ ہرقل ملکِ روم با او صلح کرد ۔ باز ملوکِ خزر و یمن را مطیع ساخت ۔ شاہِ ہند را بکشت ۔ و خاقان کہ ملکِ ترکستان بود ۔ ازو بترسید ۔ دخترِ خود باو داد ۔ با وے پیماں کرد ۔ نوشیرواں چہل و ہشت سال ملک راند ۔ از وفاتش امروز سیزدہ صد و ہشتاد و دو سال مے شود ۔ امّا نام نیکش ہنوز باقی است ۔

قطعہ

زندہ است نام فرخ نوشیرواں بعدل
گرچہ بسے گذشت کہ نوشیرواں نماند
خیرے کن اے فلاں و غنیمت شمار عمر
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

---

ا ۔ شہرتِ نوشیرواں از چیست ؟ شاہانے کہ مطیع او شدند ۔ بکدام جاہا حکمراں بودند ؟ از وفاتش چہ قدر مدت شدہ ؟

ب ۔ قطعے کی فارسی نثر بناتے وقت فعلِ مضی نماند کی بجا کونسا فعلِ مثبت استعمال کر سکتے ہیں ؟

ج ۔ قطعے کے فعلوں کے فاعل اور مفعول بناؤ ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مُژدہ - خبرِ خوش ٭ جاوِدانی - ہمیشگی ٭

۳۲ - حِکایت - کسے مُژدۂ پیشِ نوشیروانِ عادِل بُرد و گُفت - کہ فُلاں دُشمنِ تُرا خُدائے بُزُرگ و برتر برداشت ٭ گُفت - ہیچ شِنیدی - کہ مرا رفو خواہد گُذاشت ٭ فرد

مرا بمرگِ عدُو جائے شادمانی نیست
کہ زِندگانیِ ما نیز جاوِدانی نیست

۳۳ - رُقعہ - جانِ من! خط رسید - اِنتظار رفع شُد - برائے آمدنِ خُود کہ نوشتند - دیر نباید کرد ٭

ا - فرض کرو - تُمہارے چھوٹے بھائی نے تُمہیں بڑی خوشی سے کِسی دُشمن کے مرنے کی خبر لِکھی ہے - تم اُسے فارسی میں رُقعہ لِکھ کر اِس خوشی کرنے سے منع کرو ٭

ب - اُوپر کے رُقعے میں جو فعل ہیں - اور حِکایت میں جتنے گُفت ہیں - اُن کے فاعِل بتاؤ - اور گُفت کے سوا حِکایت کے باقی فعلوں کے مفعُول ٭

مُخلِص - پاک دوستی کُنندہ ٭
سِرّ - راز نہاں ٭
ضمیر - آنچہ در دِل گُزرد ٭ سلیم - دُرُست مزاج ٭

۳۴ - پند - ہر آں سِرّے کہ داری - با دوست در میاں منہ - باشد - کہ وقتے دُشمن شوَد ٭ و ہر بدے کہ توانی - بدشمن مرساں - باشد - کہ رُوزے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دوست گردد ۔ و سخنے کہ نہاں خواہی ۔ با ہیچ کس مگوے ۔ اگرچہ دوستِ مخلص باشد ۔ قطعہ

خامشی بہ کہ ضمیرِ دلِ خویش ۔ با کسے گفتن و گفتن کہ مگو
اے سلیم آب ز سرچشمہ بہ بند ۔ کہ چو پُر شد نتواں بستن جو

فرد

سخنے در نہاں نباید گفت ۔ کہ بہر انجمن نشاید گفت

ا۔ سخنے کہ نہاں باید داشت ۔ با دوستِ مخلص نیز چرا نباید گفت ؟ بدشمن چرا بدی نکنند ؟ با دوستِ خود راز نہاں چرا نگوئیم ؟ خاموشی از چہ بہتر است ؟

ب۔ فرد کی نثر بناؤ ۔

ج۔ دوست گردد ۔ دشمن شود ۔ دوستاں باشند میں اسم کی تحلیلِ صرفی لکھ دو ۔

ہنود ۔ ہندواں ۔ تربیت ۔ پروردن ۔ معروف ۔ مشہور ۔

۳۵ فرقہ ہائے ہندواں ۔ ہنود بر چہار گروہ اند ۔ و بآئین و طریقِ خاص عمل مے نمایند ۔ اوّل طائفۂ برہمن ۔ یعنی شناسندۂ ایزدِ بیچوں ۔ ایشاں علم آموزند و دیگراں را تربیت کنند ۔ طائفۂ دوم چتری کہ بہ کھتری معروف و مشہور است ۔ ایشاں مظلوماں را محفوظ دارند ۔ علم خوانند ۔ امّا بدیگراں تعلیم ندہند ۔ محتاجاں را چیزے دہند ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


و خود باو جود احتیاج از کسے چیزے نگیرند ٭ طائفۂ سوم بیش اشت و ایں جماعت آں دو طائفہ را کہ ذکر ایشاں گذشت - خدمت مے کنند - زراعت و خرید و فروشت شغل ایشاں اشت ٭ طائفۂ چہارم شودر اشت - ایں گروہ کہترین طائفۂ ہنود اند ہمہ را خدمت کنند - و از آں چیز ہا کہ مخصوص سہ طائفۂ دیگر اشت - بہرہ ندارند ٭

ا - نام ہر چہار طائفۂ ہنود بگوئید - کہترین از ہمہ کیست و بہترین از ہمہ کہ ؟ در بیش و شودر چہ تفاوت است ؟
ب - اوپر کی عبارت میں صفت کی کون کونسی قسموں کے الفاظ آئے ہیں ؟

سخن چیں - چغل ، ہیزم - چوب خشک سوختنی ٭
۱۲۳ - حکمت - سخن درمیان دو دشمن چناں گوے کہ اگر دوست گردند - شرمندہ نباشی ٭ مثنوی

میان دو تن جنگ چوں آتش اشت
سخن چین بدبخت ہیزم کش اشت
کنند ایں و آں خویش دگر بارہ دل
دے اندر میاں کور بخت و خجل
میان دو کس آتش افروختن
نہ عقل اشت خود درمیاں سوختن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



## قطعہ

در سخن با دوستاں آہستہ باش
تا ندارد دشمنِ خونخوار گوش
پیشِ دیوار آنچہ گوئی ہوش دار
تا نباشد در پسِ دیوار گوش

ا۔ درمیانِ دو دشمن سخنِ چین چہ مے کند؟ چوں دشمناں باہم صلح کردہ دوست گردند۔ در آں وقت حالتِ سخن چیں چہ باشد؟ آں را بمثالے واضح کنید ٭ سخن چرا آہستہ باید گفت ٭

ب۔ مثنوی کے دوسرے شعر کو فارسی نثر میں لکھو۔ اور بتاؤ کہ قطعے میں ندارد گوش اور نباشد گوش کی بجا کیا لکھ سکتے ہیں؟

ج۔ سخنِ چینِ بدبخت اور دشمنِ خونخوار میں موصوف کونسے کہے ہیں؟ پیشِ دیوار اور پسِ دیوار میں پیش و پس کی کیا حالت ہے؟

جور۔ ظلم ٭ بزرگی۔ کلاں ٭ ناقص خرد۔ کم عقل ٭
خردی۔ طفلی ٭ سرپنجہ۔ مرد پر زور ٭

## ۳۷۔ حکایت۔

یکے پندے داد فرزند را — نگہ دار پندِ خردمند را
مکن جور بر خردگاں اے پسر — کہ یک روزت افتد بزرگی زسر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

| | |
|---|---|
| نمے ترسی اے گرگِ نارفتہ خرد | کہ روزے پلنگیت برہم درد |
| بگردی دمِ زورِ سرپنجہ بود | دلِ زیردستاں زمن رنجہ بود |
| رہے خود دم یکے مشتِ زور آوراں | مکردم دگر زور بر لاغراں |

۱- برزیردستاں چرا جور نباید کرد؟ گرگ یا میش چہ مے کند؟ و نخود کس از پلنگ چہ مے بیند؟ شاعر از آزار دادنِ زیردستاں چگونہ باز آمد؟

ب- دوسرے شعر کو فارسی نثر میں لکھو اور بتاؤ- کہ پہلے شعر میں یکے کی بجا کیا کہ سکتے ہیں؟

ج- گرگِ نارفتہ خرد اور یک روز کی تخییلِ صرفی کرو۔

## میرزا- منشی- نویسندہ۔

## ۳۸- اختلاط-

(امیرِ جاہل با میرزا) خطے برائے من بنویس۔

(میرزا) پائے من درد مے کند۔

(جاہل) ترا جائے فرشتاون نمے خواہم- کہ چنیں عذر مے کنی۔

(میرزا) راست سخن شما راست است۔

(جاہل) باز چہ عذر واری؟

(میرزا) ہرگاہ برائے کسے خطے مے نویسم- برائے خواندنش ہم طبیبہ مے شوم۔

(جاہل) چرا طبیبہ مے شوی؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


(میرزا) دیگرے خطِ من خواندن نمے تواند ٭
(جاہل) فہمیدم - ماشاء اللہ! بسیار خوش خط ہستی ٭
(میرزا) بد خط کہ نیستم - البتہ شکستہ مے نویسم کہ جز من دیگرے نمے تواند خواند ٭
(جاہل) پناہ بخدا! برو - دیگرے را تکلیف میدہم ٭
(میرزا) الحمد للہ کہ ازین بلا رہائی یافتم ٭

۱- راس اختلاط سے فارسی میں ایک حکایت بنا کر لکھ دو ٭
ب- ماشاء اللہ - بسیار - من - ایں - چرا - الحمد للہ کیسے کہے ہیں؟

آشیانہ - خانہ مرغاں ٭ بازندہ - بازی کنندہ ٭ نوازندہ سرایندہ ٭
غربت - مسافرت ٭ جاں فرسا - محو کنندہ جاں - تکلیف دہندہ ٭
تفرج - سیر و تماشا ٭ تسکین - آرام دادن ٭
مونس - انس دارندہ - دوست ٭ حریف - ہم پیشہ ٭

**۳۹ - حکایت** - دو کبوتر ہم آشیانہ بودند - یکے را بازندہ نام بود و دیگرے را نوازندہ - بازندہ ارادۂ سفر کرد - و یار را گفت - مے خواہم - کہ در اطراف جہاں باہم بگردیم - کہ در سفر عجائب بسیار است - و تجربہ ہائے بے شمار ٭ نوازندہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


گفت - آے یار! تو زحمتِ سفر نہ کشیدۂ - و مشقتِ غربت ندیدۂ * بازندہ گفت - اگرچہ رنجِ سفر جاں فرساشت - امّا تفرّجِ عالم روح افزا - بتماشاے عجوبہ ہاے جہاں مشقّت محسوس نمیشود * نوازندہ گفت - تماشاے عالم با یارانِ ہمدم خوش مے نماید - ہر کہ از دیدارِ دوستاں محروم ماند - بتماشا چہ تمکین یابد؟ بازندہ گفت - اے مونس! سخن فراق مگو کہ یارِ غمگسار در عالم کم نیست - اگر از ینجا بیوند بریدہ شود - در اندک فرصتے ہمدمے دگر بہم رسانیدہ آید * نوازندہ گفت - اے یارِ عزیز! ایں زماں کہ دل از صحبتِ یارانِ دیرینہ مے توانی کند - و با حریفانِ تازہ مے توانی ساخت - سخنِ مرا در تو چہ اثر خواہد بود؟ ہر چہ مے خواہی - بکن * بازندہ گفت - بامانِ خدا! خوش باش! من مے روم - و اگر خدا خواہد - بعد از سفر از دیدارت محروم نخواہم شد * نوازندہ گفت - برضاے تو راضی ہستم - برو - خدا حافظ با بیت

بسفر رفتنت مبارک باد | بسلامت روی و باز آئی

۱ - اس حکایت سے فارسی میں اختلاط بناؤ *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ب۔ سفر کی تکلیف اور اُس کے فائدے کے متعلق فارسی
میں چند فقرے لکھو ؛
ج۔ اُوپر کی حکایت میں کون کون کلمے قائم مقام اسم ہیں؟ اور
اُس کی کون کونسی قسم ؟

---

من ۔ نیم سیر ؛ معرفت ۔ شناختِ خدا ؛
۴۰ ۔ حکایت ۔ عابدے را حکایت کنند ۔ کہ
شبے دہ من طعام خوردے ۔ و تا سحر در نماز ایستادے
صاحبدلے بشنید و گفت ۔ اگر نیم ناں بخوردے و
بخفتے ۔ بسیار ازیں فاضلتر بودے ؛ قطعہ

اندروں از طعام خالی دار ۔ تا در آں نورِ معرفت بینی
ہتی از حکمتی بعلّتِ آں ۔ کہ پُری از طعام تا بینی

---

ا۔ نورِ معرفت چگونہ حاصل شود؟ نیم ناں خوردن و بخفتن از
چہ بہتر است ؟ دہ من طعام خوردن و ہمہ شب بنماز ایستادن
چرا خوب نیست ؟
ب۔ اُوپر کی حکایت میں لفظ بینی دو جگہ آیا ہے ۔ ہر جگہ وہ
کس قسم کا کلمہ ہے ؟ اور حکمتی و پُری کی یائے کے
کیا معنی ہیں ؟

---

عمر ۔ غالب است ؛ جلّ ۔ بزرگ است ؛ خروشد ۔ فریاد کند
نعوذ باللہ ۔ پناہ مے جوئیم بخدا ؛ نیاسودے ۔ آرام نہ بود ؛
۴۱ ۔ حکمت ۔ خبرے کہ دانی ۔ کہ دلے بیازاری ۔
تو خاموش باش ۔ تا دیگرے بیارد ؛ بیت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بُلبُلا مُژدۂ بہار بیار  خبرِ بد ببُوم شُوم گُذار

۴۲- حِکمت- خُدائے عزّ و جلّ مے بِیند و مے پوشد- و ہمسایہ نمے بِیند و مے خُروشد- بیت

نعُوذُ بِاللہ اگر خلق غیب داں بُودے
کسے بحالِ خُود از دستِ کس نیاسُودے

ا- کُدام خبر بکسے نباید گُفت؟ بُلبُل چہ خبر آرد؟ ہر کہ خبرِ بد دہد- بچہ ماند؟ خُدا چہ مے کُند و ہمسایہ چہ؟ مردُم از دیگر مردُماں کے نیاسُودندے؟

ب- اپنے کسی عزیز کو فارسی زبان میں مِثال دیکر اِس مضمون کا رُقعہ لِکھو کہ لوگوں کی عیب جوئی نہ کیا کرو۔

ج- حِکمت ۴۱ میں سے صِلہ و موصُول کی اور حِکمت ۴۲ میں سے ضمیر بارز و مُستتر کی مِثالوں کی فہرستیں بناؤ۔

اِلتجا- آرزو۔ نامہ نِگاری- خط نویسی۔ پردازم- مشغول شوم۔ گُمارید- مُقرّر کُنید۔ بِنگرید- بینید۔ ہموارہ- ہمیشہ۔ سپاس گُزاری- شُکریہ- بجا آوردن۔

۴۳- رُقعہ- مہربانا! شِکوۂ شُما بجا ہست- ہرگاہ سالے بگُزرد و نامہ نہ رسد- چگُونہ دِلِ دوستاں نرنجد؟ اِلتجا آنکہ بخشید۔ خُدا داند- کہ بے پروائی نکردہ ام- کارہائے رُوزمرّہ نگذاشت کہ بنامہ نِگاری پردازم۔ اگر چشم بدِلم بر گُمارید- بِنگرید کہ ہموارہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



در دلید ٭ جائے کہ یاد را بار نیست - فراموشی را کجا بار؟ چندے باشید - پس از آں من و نامہ نگاری - و شما و سپاس گزاری ٭

ا - اِس رُقعے کی دُوسری سطر میں نہ رسد کی بجا کونسا متکلم کا صیغہ لا سکتے ہیں - اور تیسری سطر میں دوستاں کی جگہ کونسی ضمیر؟

ب - گلہ چہ بُود؟ کاتب چرا نامہ ننوشتہ بُود؟ اکنوں کے خط و کتابت خواہد کرد؟ کاتب مکتوب الیہ را فراموش کردہ بُود یا نہ؟

ج - اِس رُقعے میں ضمیر شخصی کی تینوں قسموں کی مثالیں کونسی ہیں؟ اور اِس میں استفہام کے کلمے کونسے ہیں؟

درم - سہ و نیم ماشہ ٭ سنگ - وزن ٭
کفایت - بس شدن ٭ حمّال - بسیار بردارندۂ بار ٭

۴۴ - حکایت - یکے از شاہانِ ایراں حکیم عرب را پُرسید - کہ روزے چہ مقدار باید خوردن؟ گفت - صد درم سنگ کفایت کند ٭ گفت - ایں مقدار چہ قوّت دہد؟ حکیم گفت - ایں قدر ترا برپاے دارد - و ہر چہ بریں زیادہ کنی - تو حمّالِ آنی ٭ بیت

خوردن براے زیستن و ذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہرِ خوردن است

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ا- ہر روز چہ قدر طعام باید خورد؟ طعام زیادہ از صد درم چرا نباید خورد؟ زندگی از بہر چیست؟

ب- اس حکایت کو اختلاط کی صورت میں بدل کر لکھ دو۔

ج- اوپر کی حکایت میں کس کس قسم کے فعل ہیں؟ چہ- ایں- آں- صد- تو- ہر چہ- از- برائے کیسے کلمے ہیں؟

نمط- طریق۔ برآید- غالب شود۔ بہیچ- بمدد ادنیٰ چیزے۔ گنج- خزانہ۔ افتد- بہم رسد- بشود۔ قوی- طاقتور۔ ہمت- بلند حوصلگی۔ بہ اردو آسان۔ ستیزندہ- جنگ کنندہ۔

## ۴۵- گفتار در نگاہ داشتن خاطر درویشاں

مہا زورمندی مکن بر کہاں
کہ بر یک نمط مے نماند جہاں

سر پنجۂ ناتواں بر مپیچ
کہ گر دست یابد برآید بہیچ

مبر گفتمت پائے مردم ز جائے
کہ عاجز شوی گر درآئی ز پائے

دل دوستاں جمع بہتر کہ گنج
خزینہ تہی بہ کہ مردم برنج

مینداز در پائے کار کسے
کہ افتد کہ در پایش افتی بسے

تحمل کن اے ناتواں از قوی
کہ روزے توانا تر از وے شوی

بہمت برآر از ستیزندہ شور
کہ بازوے ہمت بہ از دست زور

ا- پہلے اور تیسرے شعر کی نثر بناؤ اور ذیل کے سوالوں کے جواب فارسی میں دو۔

لڑاکے کا غصہ فرو کرنے کا کیا طریق ہے؟ زبردست کی زیادتی پر کیوں تحمل کرنا چاہئے؟ کیوں کسی کا کام نہیں بگاڑنا چاہئے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ب۔ اُوپر کی نظم میں جو فعلِ امر۔ نہی اور مُضارع ہیں۔ اُن کی جماعت بندی کرو ٭

دلق۔ نوعے از پشمینہ کہ درویشاں پوشند ٭ اثباں۔ زنبیلِ فقیراں کہ از چرم باشد ٭ خان۔ کاروان سرائے ٭ آں۔ تملکیت ٭

۴۶۔ حکایت۔ پادشاہے بر درِ سرائے خویش نشستہ بُود۔ و غُلاماں ترکِ او صف زدہ بُودند ٭ ناگاہ درویشے با دلق و اثباتے و عصائے درآمد۔ و خواست۔ کہ در سرائے پادشاہ رود ٭ غُلاماں گفتندش کہ اے پیر! کجا مے روی؟ گفت دریں خان مے روم ٭ گفتند۔ ایں خانۂ پادشاہ است نہ خان ٭ پادشاہ فرمود۔ تا او را پیش آوردند ٭ پس پادشاہ گفت۔ اے درویش! ایں سرائے من است ٭ پیر گفت۔ اے پادشاہ! ایں خانہ اوّل از آنِ کہ بُودہ است؟ گفت۔ از آنِ جدّم ٭ گفت۔ چُوں او در گذشت۔ از آنِ کہ شُد؟ گفت از آنِ پدرم ٭ گفت۔ چُوں پدرت بمُرد۔ از آنِ کہ شُد؟ گفت۔ از آنِ من۔ گفت۔ چُوں تو بمیری۔ کرا باشد؟ گفت۔ پسرم را ٭ درویش گفت۔ اے پادشاہ! جائے کہ یکے مے رود و دیگرے مے آید۔ خانے باشد نہ سرائے ٭ پادشاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گفت - اے درویش! بجا فرمودی - ما بر غلط بودیم ٭

۵ - اس حکایت کو اختلاط کی صورت میں طلبہ کہیں ٭
ب - اوپر کی عبارت میں جس جس قسم کے فعل ہیں - اُن کی جماعت بندی کرو ٭

ظریف - دانا - خوش طبع ٭ ضعف - سستی - ناتوانی ٭
حظ - بہرہ و نصیب ٭ نفس - جان و روح ٭ گلشکر - گلقند ٭

۴۷ - حکایت - یکے از حکما پسر را نصیحت کردے از خوردن بسیار - کہ بسیری شخص را رنجور کند ٭ گفت اے پدر! گرسنگی مردم را بکشد نشنیدۂ - کہ ظریفاں گفتہ اند - کہ بسیری مردن بہ کہ بگرسنگی جاں بسپردن ٭ پدر گفت - اندازہ نگہ دار ٭ بیت

نہ چنداں بخور کز دہانت برآید
نہ چنداں کہ از ضعف جانت برآید

قطعہ

با آنکہ در وجود طعام است حظ نفس
رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود
گر گلشکر خوری بہ تکلف زیاں بود
ور نان خشک دیر خوری گلشکر بود

۱ - بسیار خوردن چہ نقصاں دارد؟ از گرسنہ ماندن چہ ضرر بود؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر طعام بر گرسنگی خورده شود - چه فائده حاصل گردد؟ اینهمه فائده و زیان را بمثالے واضح کنید ٭

ب - اوپر کی حکایت کی نثر میں ہر ایک ماضی کے کون کون سے صیغے آئے ہیں؟ اور نظم میں کس فعل کے؟

اوائل - جمع اول ٭ چرا - چریدن ٭ آہو برہ - بچۂ آہو ٭ برانگیخت - برجہانید - دوانید ٭ منشور - فرمان پادشاہی ٭ شیوہ - طرز و روش ٭ مبذول - بخشیدہ شدہ ٭

۴۸ حکایت - در اوائل حال امیر سبکتگین از یک اسپ بیش نداشت - ہمہ روز بصحرا مے رفت - و شکار مے کرد ٭ روزے آہوئے دید کہ با بچۂ خود بچرا مشغول است ٭ اسپ برانگیخت و آہو برہ را بگرفت - و دست و پایش بستہ با خود برداشت و رو بشہر نہاد ٭ چوں قدرے راہ رفت - رو باز پس گرداند - دید کہ مادر آہو برہ از دنبالش مے آید ٭ امیر شفقت کردہ آہو برہ را رہا کرد - و آہو از رہائے بچہ خوش شدہ رو بصحرا نہاد - و چندانکہ مے رفت - رو باز پس کردہ با امیر مے نگریست ٭ گویند ہماں شب بخواب دید - کہ بزرگے باو میگوید - اے سبکتگین! مرحمتے کہ در حق جانورے کردی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بدرگاہِ ایزدی مقبول شدہ است۔ و منشورِ سلطنت بنامِ تو نوشتہ شد۔ باید کہ بخلقِ خدا ہمیں شیوہ مبذول داری ؛

ا۔ ازیں قصہ بزبانِ فارسی ثابت کنید کہ بر ناتواں رحم کردن خوب تر است ؛

ب۔ حکایت ۴۷ کی مدد سے ذیل کی عبارت کا فارسی میں ترجمہ لکھ دو :-

آدمی بھوک سے مر جاتا ہے۔ زیادہ کھائے۔ تو بیمار ہو جاتا ہے۔ اس واسطے بہتر یہی ہے کہ اتنا ہی کھائیں۔ جس سے زندگی بنی رہے۔ نہ تو بھوک سے مرنے لگیں اور نہ بہت کھانے سے دم رکنے لگے ؛

ج۔ اوپر کی حکایت میں جو فعلِ مجہول ہے۔ اس کا مضارع کا صیغہ واحد متکلم منفی معروف بناؤ۔ اور اسے کسی فقرے میں استعمال کر کے دکھاؤ ؛

نیفشاند۔ نریخت ؛ زنبور۔ مگس شہد یا مگس نیش دار کہ باردو بھڑ گویند ؛ درشت۔ سخت ؛ عسل۔ شہد ؛ نیش۔ دنبالۂ مگس نیش دار۔ بہ اردو ڈنک ؛

۴۹۔ حکمت۔ ہر کہ علم خواند و عمل نکرد۔ بداں ماند کہ گاو راند و تخم نیفشاند ؛

۵۰۔ قول۔ یکے را گفتند۔ کہ عالم بے عمل بچہ ماند ؟ گفت۔ بزنبور بے عسل ؛ بیت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


زنبور دُرشتِ بے مُروّت را گو
بارے چو عسل نمے دہی نیش مزن

۵۱ - پند - عالمِ ناپرہیزگار کورِ مشعلہ دار است ؛

بیت

بے فائدہ ہر کہ عمر در باخت
چیزے نخرید و زر بینداخت

ا - ہر کہ زمیں را شیار کند - و تخم نیفشاند - حاصلش چہ خواہد بود؟ از روشنیٔ مشعل کہ در دستِ کور باشد - کدام کس فائدہ حاصل مے کند؟ زنبورِ بے عسل مفید است یا مضر؟

ب - حکمت ۴۹ کو خطابی صورت میں بدل دو - اور فارسی رقعے میں اپنے کسی تعلیم یافتہ دوست کو تین مثالیں دیکر علم پر عمل نہ کرنے کی قباحت بتاؤ ؛

ج - نیفشاند - گفتند - نمے دہی - مزن - ماند کی تحلیلِ صرفی لکھ دو +

مولد - جاے پیدا شدن - وطن + اتابک - ادب آموزندہ - خطابِ ملوکِ شیراز + بقالی - تره فروشی - غلہ فروشی ؛ بلاد - شہرہا + تحصیل - حاصل کردن + سیاحت - سیر کردن ؛ پرداختہ - مشغول شدہ + مرقد - خواب گاہ - قبر ؛

۵۲ - تذکرہ - نامِ شیخ سعدی مصلح الدین است -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مولدش شیراز ٭ چوں فرمانروائے عہدش بہ شیراز اتابک سعد بن زنگی بود - سعدی تخلص کرد ٭ والدش عبداللہ ملازم اتابک بود - و برادرش بر در سرائے اتابک دکان بقالی مے کرد - سعدی در اوائل حال بمدرسۂ نظامیۂ بغداد تحصیل علم کرد - باز از ہند و ترکستان تا بمصر بہمہ ملکہا سیر فرمود گویند - یک صد و بیست سال عمر داشت - ازآں جملہ سی سال بتحصیل علوم پرداختہ - سی سال بسیاحت بودہ - و سی سال بگوشۂ عبادت نشستہ ٭ در ماہ شوال شب آدینہ سال شش صد و نود و یک ہجری وفات یافت - مرقدش بسمت شمال و مشرق شیراز بفاصلۂ نیم کروہ بالائین کوہے میان باغے است ٭ در علم و فضل دستگاہ کامل داشت - استادان سخن او را یکے از کاملان فن شعر و سخن دانند - و مضمونے نیست کہ بر آں چیزے نگفتہ باشد - علاوہ کتب دیگر پند نامہ - گلستان و بوستان تصنیف کردہ کہ اکثر حکایات و نظم ہائے ایں کتاب ازآں کتب است ٭

---

۱- سنۂ ولادت سعدی چہ بود ؟ تذکرۂ شخصے کہ حالاتش ے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دانید - بزبانِ فارسی بنویسید ٭

ب - اُوپر کے تذکرے میں سے ظرفِ زمان و مکان کی مثالیں جُدا جُدا لکھ دو ٭

عرصہ - میدان ٭ رودبار - پرگنہ و شہریست مابین گیلان و قزوین - نیز جائے کہ در آں رود خانہ بسیار جاری باشد ٭ پلنگ - نام درندہ کہ بارُدو تیندوا گویند ٭ تبسم - آہستہ خندیدن ٭ شگفت - عجب ٭ داور - خدا ٭ یاور - مددگار ٭ خسرو - پادشاہ ٭ طریقت - صفاے باطن ٭ متاب - مگرداں ٭ گام - قدم ٭

## ۵۳ - حکایت -

یکے دیدم از عرصۂ رودبار
کہ پیش آمدم بر پلنگے سوار

چناں ہول زاں حال بر من نشست
کہ ترسیدنم پاے رفتن بہ بست

تبسم کناں دست بر لب گرفت
کہ سعدی مدار آنچہ دیدی شگفت

تو ہم گردن از حکم داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

چو خسرو بفرمانِ داور بود
خدایش نگہبان و یاور بود

محال است چوں دوست دارد ترا
کہ در دستِ دشمن گذارد ترا

رہ این است رو از طریقت متاب
بنہ گام و کامے کہ خواہی بیاب

نصیحت کسے سود مند آیدش
کہ گفتارِ سعدی پسند آیدش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ا - اِس نظم کا مضمون فارسی نثر میں لکھ دو ؛
ب - کُناں اور گُفتار کِس قِسم کے کِلمے ہیں ؟

سیرت - عادت - اِخوانُ الصّفا - دوستانِ مُخلص - کمینہ - ادنےٰ تر ؛
مصالح - مصلحتہا - منفعتہا ؛ مُقدّم - پیش کردہ شُدہ ؛

۵۴ - حِکایت - بُزُرگے را پُرسیدند از سیرتِ اِخوانُ الصّفا ؛ گُفت - کمینہ آنکہ مُرادِ خاطرِ یاراں بر مصالحِ خُود مُقدّم دارد ؛ و حُکما گُفتہ اند - برادر کہ در بندِ خویش است - نہ برادر نہ خویش است ؛ بیت

ہمراہ گر شتاب کُند ہمرہِ تو نیست
دِل در کسے مبند کہ دِلبستۂ تو نیست

ا - خُود غرض کِرا گویند ؟ او دوستِ مُخلص مے باشد یا نہ ؟ کسے کہ با شُما اُنسے ندارد - اورا دوست خواہید یا نہ ؟
ب - فارسی میں بیان کرو کہ اگر تُم اپنے مُخلص دوست کے ساتھ مِل کر سفر کرو - تو کِن باتوں کا خیال رکھو گے ؟

۵۵ - حِکایت - سی صد اسیر از دُشمناں پیشِ پادشاہے آوردند - او بکُشتنِ ہمہ اشارت کرد ؛ کودکے از میانِ اسیراں برخاست و گُفت - اَے پادشاہ ! بخُدا سوگند بر تو ! کہ مرا آب دِہی و تشنہ نکُشی ؛ پادشاہ فرمُود - تا جامِ آب بدستِ آں کودک دادند ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



پسر گفت۔ اے پادشاہ! بزرگان من تشنہ اند۔ اگر من آب خورم و ایشاں نخورند۔ از ادب دور باشد۔ و اگر من آب نخورم۔ تشنہ مانم۔ چوں خواہی گشت ہمہ را آب دہ + پادشاہ فرمود۔ تا ہمہ را آب دادند + چوں ہمہ آسودند۔ کودک برخاست و گفت۔ اے پادشاہ! ما ہمہ مہمان تو شدیم۔ و مہماں کشتن رسم اہل کرم نیست + پادشاہ ایں سخن کودک پسندید و ہمہ اسیراں را رہا کرد +

---

ا۔ کودک چہ وصف داشت؟ اگر او خود غرض بودے۔ چہ شدے؟ اہل کرم با مہماں چہ سلوک کنند؟ +

ب۔ اس حکایت سے فارسی زبان میں طلبہ سے مکالمہ کرلیا جائے +

ج۔ اوپر کی حکایت میں کونسے تعلقات عددی بیان ہیں؟

---

نیاگاں۔ اجداد مادری و پدری۔ نظیر۔ مانند وضع کردہ اند۔ ترتیب دادہ اند +

۵۶۔ تذکرہ۔ حاتم پسر عبد اللہ بود۔ اورا بیکے از نیاگان او کہ نامش طے بود۔ نسبت کردہ حاتم طائی گویند + او یکے از کاملان عرب و امیر قبیلۂ خود بود۔ علاوۂ سخاوت در فنون جنگ و شعر و سخن ہم نظیرے نداشت + شاعران و فسانہ گویاں دربارۂ سخاوت او افسانہ ہائے بسیار وضع کردہ اند + او

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



در سنهٔ ہشتم ہجری فوت کرد - امّا مسلمان نشدہ بود - دو سال بعد از فوت او پسرش عدی و دخترش سفانہ مسلمان شدند ٭

۱ - طے - عبد اللہ - عدی - سفانہ با حاتم چہ قرابت داشتند ٭
ب - اوصاف حاتم بصیغهٔ واحد فاعل بیان کنید ٭

رسماط - دستر خوان ٭ عمل - کار کردن ٭

۵۷ - حکایت - حاتم طائی را گفتند - از خود بزرگ ہمت تر در جہان کسے دیدہ؟ گفت - بلے - روزے چہل شتر قربان کردہ بودم - و امراے عرب را طلب نمودہ ٭ ناگاہ بجانب گوشهٔ صحرا رفتم - خار کشے را دیدم - پشتهٔ خار فراہم آوردہ ٭ گفتم - ہمانا منعم حاتم چرا نروی؟ کہ خلقے بر سماط او گرد آمدہ اند ٭ گفت - بیت

ہر کہ ناں از عمل خویش خورد منّت حاتم طائی نبرد

من او را بہمت و جوانمردی برتر از خود دیدم ٭

۱ - فارسی میں اس مضمون کو ظاہر کرو کہ اپنے ہاتھوں کی کمائی پر گزارہ کرنا نوکری اور اوروں کی کمائی کھانے سے بہت اچھا ہے ٭
ب - بلے - ناگاہ - خار کش - گرد اور برتر کیسے کلمے ہیں؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



خویش - خود - خویشی دارندہ ٭ مہل - مگزار ٭ پراگندہ - درماندہ
پریشاں ٭ ستر - پردہ و چیزے کہ برآں پردہ کنند ٭

۵۸ - پند -

غم خویش در زندگی خور کہ خویش
بمردہ نپردازد از حرص خویش

زر و نعمت اکنوں بدہ کان تست
کہ بعد از تو بیروں ز فرمان تست

نخواہی کہ باشی پراگندہ دل
پراگندگاں را ز خاطر مہل

بپوشیدن ستر درویش کوش
کہ ستر خدایت بود پردہ پوش

مگرداں غریب از درت بے نصیب
مبادا کہ گردی بدرہا غریب

فرو ماندگاں را دروں شاد کن
ز روز فرو ماندگی یاد کن

نخواہندہ بر در دیگراں
بشکرانہ خواہندہ از دیگراں

ا - اس نظم کی مدد سے اپنے کسی دوست کو فارسی رقعے میں کسی نیک کام میں مال خرچ کرنے کی ترغیب دو ٭
ب - دوسرے شعر میں امر کا صیغہ جمع حاضر بنا دیں - تو اس شعر کی نثر فارسی کیونکر ہوگی ؟
ج - اس نظم میں جو اسم فاعل و مفعول ہیں - اُن کی جماعت بندی کرو ٭

نول - منقار مرغ - بانگ و چونچ ٭ ادراک - محسوس کردن ٭
حفظ - یاد - نگہبانی ٭ قلاچ - یک بار افتادن مرغ بر دیگرے ٭ تاخیر - دیر کردن ٭

۵۹ - کبوتر پرندہ ایست صفا پسند - صورتش زیبا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بدنش سبک و خوش نما - بینائیش تیز - نولش نازک و راست - امّا قدرے خمیده - گردنش مرغوب - پایش دوتا - بهر پنجه چهار انگشت ناخن دار - و هر انگشت از انگشت دیگر جدا ٭ گویند تا هشت سال زنده مے ماند ٭ ادراک و قوّت حفظش بحدیست که اگر بشهرے دیگر برند - و تا سالے چند هم از وطن خود غائب ماند - بوطن اصلیئے خود باز آید - آشیانهٔ خود مے جوید - و در آں مے نشیند ٭ از همین است که کارنامه بری مے کند - خطے نوشته بگردنش مے بندند و سر مے دهند - خط مے رساند و جوابش هم همچناں مے آرد ٭ اگرچه از جمله پرندگان شکاری تیز پر تر است - چنانکه از مسافت بعید در اندک مدّت باز پس مے آید - لاکن چوں مرغان شکاری مثل باز وغیره که خواهش شکار او بسیار مے کنند برو قلاچ مے شوند - از غایت خوف از پرواز باز مے ماند ٭ او از همه مرغاں پاک تر و مبارک خیال کرده مے شود - و درمیان نر و ماده اش الفتے تمام مے باشد ٭ ماده دو بیضه مے دهد که عموماً از یکے نر مے بر آید و از دیگرے ماده ٭ درمیان بچهٔ اوّل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



و دُوم یک شبانہ رُوز تا خیر مے باشد ٭ تا نیمرُوز نر بر بَیضہ ہا مے نشینند و بَیضہ ہا را گرم مے کُند۔ باز مادہ۔ و ہمچنیں در شب ٭

۱۔ کبُوتر تا کے زندگانی مے کُند؟ حافظہ اش چگُونہ است؟ مزدُم از و چہ کار مے گیرند؟

ب۔ کبُوتر صفائی کو پسند کرتا ہے۔ فارسی میں بتاؤ کہ ہمیں اِس سے کیا سبق لینا چاہئیے؟

مُخاطبہ۔ با کسے گُفتگُو کردن مُتنبّہ۔ آگاہ۔ خبردار ٭

پاسبانی۔ حفاظت ٭ حضرت۔ کلمۂ تعظیم برائے اسمائے بُزرگاں ٭ تحسین۔ برنکوئی نسبت کردن ٭

۱۰۔ لطیفہ۔ شے ہمایُوں پادشاہ با بیربر خاں مُخاطبہ داشت۔ و او را غفلتے دشت داد ٭ فرمُودند۔ بتو مے گویم ٭ خان مُتنبّہ شُدہ گفت۔ جہاں پناہ! حاضر لیکن شنیدہ ام کہ در مُلازمت سلاطین حفظ چشم و در خدمت درویشاں نگاہ داشتن دل و پیش عُلما پاسبانئے زباں باید کرد۔ دریں فکر بُودم کہ چُوں در حضرت ہر سہ چیز جمع شُدہ کُدام یک را تُوانم نگاہ داشت ٭ پادشاہ را ایں لطیفہ خُوش آمد و تحسین نمُودند ٭

۱۔ مُخاطبہ داشت۔ او را غفلتے دشت داد۔ جہاں پناہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


حضرت کی بجائے اور کیا کہہ سکتے ہیں ؟
ب۔ فرمودند اور نمودند کا فاعل واحد ہے یا جمع اور کیوں؟

مخفل۔ جائے جمع شدن مردم ٭ ستودن۔ تعریف کردن ٭ حمیدہ۔ ستودہ ٭ تامل۔ اندیشہ نمودن ٭ خوب منظر۔ خوبصورت ٭ خبث۔ پلیدی ٭ عالمیان۔ اہل جہان ٭ طاؤس۔ مرغے است کہ باردو مور گویند ٭

۶۱۔ حکایت۔ یکے از بزرگاں را در مخفلے ہمے ستودند۔ و در اوصاف حمیدہ اش مبالغہ ہمے کردند ٭ بعد از تامل سر بر آورد و گفت۔ من آنم۔ کہ من دانم ٭ قطعہ

شخصم بچشم عالمیاں خوب منظر است
وز خبث باطنم سر مخجلت نہادہ پیش
طاؤس را بنقش و نگارے کہ ہشت خلق
تحسین کنند و او بخجل از پاے زشت خویش

ا۔ قطعے کے مضمون کو فارسی نثر میں بیان کرو ٭
ب۔ کبوتر کے ذکر کی طرز پر مور کا حال اپنی معلومات سے فارسی میں قلمبند کرو ٭
ج۔ قطعے میں سے ایک اسم اور ایک فعل لے کر اُن کی تحلیل صرفی کرو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


دیار - خانہ ہا - ممالک و بلاد ۔ وصال - ملاقات ۔
حبیب - دوست ۔ عزم - ارادہ ۔ تسخیر - فرمانبردار کردن ۔
مُیسّر - آسان کردہ شدہ - حاصل ۔ مُسخّر - مطیع - فرمانبردار ۔

۲۶ - فتحنامہ - چوں ہمایوں پادشاہ از ایران باز آمدہ کابل را فتح کرد - ایں ابیات کہ طبع زاد آں شہنشاہ است بخطّ خود قلمی نمودہ بہ قندہار نزد بیرم خاں فرستاد ۔ نظم

باز فتحے ز غیب روے نمود ۔ کہ دل دوستاں از و بکشود
شکر للہ کہ باز شادانیم ۔ بر رخ یار و دوست خندانیم
دشمناں را بکام دل دیدیم ۔ میوۂ باغ فتح را چیدیم
شاد باد اہمیشہ خاطر یار ۔ غم نگردد بگرد یار و دیار
ہمہ اسباب عیش آماداشت ۔ دل بفکر وصالت اُفتاداشت
کہ جمال حبیب کے بینیم ۔ بنشینیم خرّم و بے غم
بعد از آں فکر کار ہند کنیم ۔ عزم تسخیر ملک ہند کنیم
یا الٰہی مُیسّرم گردان ۔ دو جہاں را مُسخّرم گردان

ا - اس فتحنامے کو فارسی رقعے کی طرز پر لکھ دو ۔
ب - ذیل کی کہانی کا فارسی میں ترجمہ کرو :-
جب ہمایوں کو شیر شاہ نے شکست دی تو بیرم خاں گجرات کی طرف روانہ ہوا - مگر راستے میں دشمن آپہنچے ۔ گوالیار کا حاکم ابو القاسم اس کے ساتھ تھا جو بہت خوبصورت جوان تھا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


دشمنوں نے سمجھا - بیرم خاں یہی ہے - اُسے پکڑ لیا ۔ بیرم خاں نے کہا - بیرم میں ہوں - ابوالقاسم نے کہا - یہ غلط کہتا ہے - بیرم میں ہوں اور یہ میرا خدمتگار ہے - مگر بڑا بہادر اور وفادار ہے - چاہتا ہے - مجھے بچائے - غرض دشمنوں نے اُسے پکڑ کر مار ڈالا - اور بیرم خاں بچ کر گجرات کی راہ سندھ میں ہمایوں سے جا ملا ۔

اِلتفات - توجہ ۔ ناسزا - نامناسب ۔ مُلوک - بادشاہاں ۔
پاس - نگاہ بانی ۔ طاعت - بندگی ۔ چوپاں - چرانندہ و حفاظت کنندۂ گوسفنداں وغیرہ ۔

۱۴۳ - حکایت - درویشے بر کوہے نشستہ بود ۔ بادشاہے بر وے گذشت ۔ درویش بدو اِلتفات نکرد ۔ بادشاہ برنجید و سخن ناسزا بگفت ۔ وزیر بدرویش گفت - اے مردِ نیک ! بادشاہ ایں مُلک بدیں جا رسید - شما بدو اِلتفات نکردید - و شرطِ ادب بجا نیاوردید ۔ درویش بوزیر گفت - مرا باو حاجتے نیست کسے را کہ حاجتے باشد - پیشش خواہد رفت - و دیگر ایں کہ مُلوک از بہرِ پاسِ رعیّت اند نہ رعیّت از بہرِ طاعتِ مُلوک ۔

رُقعہ

| | |
|---|---|
| بادشاہ پاسبانِ درویش است | گرچہ نعمت بفرِّ دولتِ اوست |
| گوسپند از برائے چوپاں نیست | بلکہ چوپاں برائے خدمتِ اوست |

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


پادشاہ چوں ایں سخن شنید۔ رنج از دل دور کرد و از درویش خوشنود گردید ٭

۱۔ قطعے کے دوسرے شعر میں نشست اور اشت کی بجا مصدر بودن کا مضارع اور ضمیر کی بجا اس کا مرجع استعمال کرکے دکھاؤ ٭

ب۔ اس حکایت کی مدد سے درویشوں کے استغنا پر فارسی میں چند فقرے لکھ دو ٭

ج۔ قطعے میں دو جگہ او ہے۔ دونو جگہ اس کا مرجع کیا ہے؟

استاسیون۔ سٹیشن ٭ حسنہ۔ نیک ٭
کارلشکر بخار۔ ریل گاڑی ٭ دام ظلہ۔ ہمیشہ باد سایہ او ٭

۶۴۔ عریضہ۔ والد بزرگوار من! دام ظلہ! آداب فرزندانہ بجا آوردہ۔ گذارد کہ چوں از آں قندہ رخصت شدم۔ بر استاسیون انبالہ رسیدم۔ از اتفاقات حسنہ ہمانجا او در بزرگوار را ہم دیدم۔ از ایشاں پرسیدم۔ بکجا تشریف مے برید؟ فرمودند۔ بہ پشاور ٭ ازیں رو با ایشاں سوار کارلشکر بخار شدم۔ تا ہمہ شب بہ بے خوابی گزشت۔ صبح بر استاسیون لاہور رسیدیم۔ ہم بزرگوار ہماں وقت روانہ پشاور شدند۔ من از کارلشکر بر آمدہ بمدرسہ آمدم ٭ اخوند صاحب نام ہاے چند کتاب نوشتہ بمن دادند۔ اکنوں کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دہ ساعت است - از بے خوابی سرم درد میکند - ساعتے مے خسپم - وقتِ پیشیں بازار مے روم - و کتبِ تعلیمی مے آرم ٭ مے گویند - فردا تعلیمِ سالِ نو شروع خواہد شد ٭

معروضۂ نیاز احمد نیاز
از شیرانوالہ دروازہ - لاہور

دو لڑکوں کے بارے میں ایک ایسی کہانی بنا کر فارسی میں لکھ دو جو الگ الگ کہیں جا رہے تھے - ملنے پر ہم وطن نکلے - اور دونو مل کر اپنے وطن میں پہنچے ٭

علیہ السلام - سلامتی بروے ٭ منازعت - بدشمنی باہم کشاکش کردن ٭ مدید - دراز ٭

۶۵ - حکایت - داؤد علیہ السلام مردے بود سرخ روے - گرد چشم - پست قد - تنک ریش - خداے تعالےٰ او را پیغمبری داد با ملک و قوت - تا ہیچ کس با او منازعت نتوانست کرد ٭ لقمان حکیم در عہدِ او گزشت کہ غلامِ فوبی بودہ - چوں سہ سال از پیغمبرئے داؤد علیہ السلام گزشت - خداے پاک لقمان را حکمت داد - و او تا سی سال با ایشاں بود - و مدتے مدید بعد از ایشاں نیز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بزیست ٭ گویند - روزے لقمان پیش ایشاں نشستہ بود - ایشاں زرہ تیار مے کردند - او خاموش بود ٭ چوں زرہ مکمل شد - پیغمبر با لقمان گفت - بپوش - تا بنگرم کہ درست آمدہ یا نہ ٭ چوں پوشید - فرمود - چہ خوب لباس جنگ است ٭ لقمان گفت - خاموشی حکمت است - و کمتر مردم آں را اختیار کنند ٭

ا - فارسی میں کسی شخص کا حلیہ لکھو جس کی آنکھیں سیاہ اور موٹی ہیں - قد لمبا - رنگ گندم گوں - ڈاڑھی لمبی اور گھنی - منہ پر زردی چھائی ہوئی ٭

ب - نتوانست کرد اور مے کردند کیسے فعل ہیں ؟

زرہ - جامہ - خاموش اور خاموشی کیسے اسم ہیں ؟

تعجیل - شتاب کاری - جلدی ٭ ہیبت - رعب ٭ معجز - کرامت ٭

۶۶ - حکمت - ہر آنچہ دانی - کہ ہر آئینہ معلوم تو خواہد شد - بہ پرسیدن آں تعجیل مکن - کہ ہیبت علم را زیاں دارد ٭ قطعہ

چو لقماں دید کاندر دست داؤد
ہمے آہن بمعجز موم گردد
نپرسیدش چہ مے سازی کہ دانست
کہ بے پرسیدنش معلوم گردد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ا - اُوپر کے قطعے کی نثر بنا دو - اِس قطعے اور حکایت ۶۵ کی مدد سے خاموشی کے فائدے فارسی میں بیان کرو ۔

ب - اِس قطعے میں دو جگہ گردد ہے - ہر جگہ وُہ کیسا فعل ہے؟ دُوسری جگہ مصدر شُدن کا صیغہ اِستعمال کر کے دِکھاؤ ۔ ہر آئینہ کی تحلیل صرفی کرو ۔

خواہندہ - سائل - گدا ۔ وراے - بجز ۔ کُنج - گوشہ ۔

۶۷ - حکایت - خواہندۂ مغربی در صفِ بزّازانِ حلب مے گفت - اے خداوندانِ نعمت! اگر شُما را اِنصاف بُودے و مارا قناعت - رسمِ سوال از جہاں برخاستے ۔ قطعہ

| | |
|---|---|
| اے قناعت توانگرم گرداں | کہ وراے تو ہیچ نعمت نیست |
| کُنجِ صبر اختیارِ لقمان است | ہر کرا صبر نیست حکمت نیست |

ا - بِانصافِ توانگراں و قناعتِ گدایاں چگونہ رسمِ سوال از جہاں مے تواند برخاست؟

ب - اِس حکایت میں ماضی تمنائی کی بجا ماضی اِستمراری کے صیغے اِستعمال کرو - اور اگر بُودے کی بجاے کردن سے فعل بنا کر لگائیں - تو عبارت میں کیا تغیّر ہوگا؟

ج - قطعے میں نیست و است کی بجا بُودن مصدر سے مناسب فعل لا کر اُسے نثر میں لکھ دو ۔

بزارید - گریست ۔ کُوے - کُوچہ ۔ گراے - میل کُن ۔
مُشتری - خریدار ۔ اِژدحام - انبوہ ۔ کُلبہ - دُکان ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



## ۶۸- حکایت اندر راحت رسانیدن بہمسایگان

بزارید وقتے زنے پیش شوے — کہ دیگر مخرناں ز بقالِ کوے
ببازار گندم فروشاں گراے — کہ ایں جو فروش است و گندم نماے
نہ از مشتری کاندر حامِ مگس — بیک ہفتہ رویش ندید است کس
بدلداری آں مردِ صاحب نیاز — بزن گفت کاے روشنائی بساز
بامیدِ ما کلبہ ایں جا گرفت — نہ مردی بود نفع زو وا گرفت
رہِ نیک مردانِ آزادہ گیر — چو استادۂ دستِ افتادہ گیر
ببخشاے کانانکہ مردِ حق اند — خریدارِ دکانِ بے رونق اند

ا- فارسی میں بتاؤ کہ جو فروشِ گندم نماے کسے کہتے ہیں؟ نیک آدمیوں کا کیا طریقہ ہے؟

ب- پانچویں شعر کے پہلے مصرع کے فعل کو ماضی قریب بنا کر دوسرے مصرع میں مضارع کا صیغۂ جمع متکلم لا کر دکھاؤ۔

ستم- ظلم۔ عفو- معاف کردن۔ جور- ظلم۔ مظلوم- ظلم رسیدہ۔ خبیث- پلید۔ تعہد- کار کسے کردن۔ انبازی- شراکت۔ ریش- زخم۔

**۶۹- حکمت**- رحم آوردن بر بداں ستم است بر نیکاں- و عفو کردن از ظالماں جور است بر مظلوماں۔ بیت

خبیث را چو تعہد کنی و بنوازی
بدولتِ تو نگہ مے کند بانبازی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


۷۰ - حکمت - ہر کہ بدے را بکشد - خلق را از بلاے بزرگ برہاند - و او را از عذاب خدا ے ۔

قطعہ

پسندیدہ است بخشایش و لیکن
منہ بر ریش خلق آزار مرہم
ندانست آنکہ رحمت کرد بر مار
کہ این ظلم است بر فرزند آدم

۱ - بر بداں چرا رحم نباید کرد ؟ گناہ کدام کس معاف کردن درشت نیست ؟

ب - رقطعے میں خلق آزار اور فرزند آدم کی بجا مفرد لفظ مینہ کی بجا نباید رہنا اور است کی بجاے کنم استعمال کریں - تو اس کی عبارت کیا بن جائیگی ؟

ج - رقطعے میں کون کونسے اسماے مشتق ہیں ؟

آثار - نشاں ۔ رباط - مسافر خانہ ۔ دائم - ہمیشہ ۔ عشرت - سختی ۔ امنیت - امن ۔ طعام - زہر ۔ اصلاً - ہرگز ۔

۷۱ - حکایت - شیر شاہ افغاں آثار پسندیدہ بسیار گذاشت - چنانچہ از بنگالہ و سنار گاؤں تا ساحل نیلاب - و از آگرہ تا شادی آباد منڈو بر ہر منزل چاہے و رباطے ساختہ - و در ہر یک رباط دروازۂ طعام پختہ و خام برائے مسلماناں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


و ہمچنیں دروازۂ دیگر برائے ہندوواں مقرر نمودہ۔ کہ دائم مے رسانیدند۔ تا مسافراں عشرت نکشیدہ باشند ٭ و دریں شاہراہ ہر دو جانب درختانِ میوہ دار نشانیدہ بود۔ کہ خلائق در سایۂ آنہا آمد و شد میکردند ٭ در عہدش امنیت بمرتبۂ بود۔ کہ اگر زنے با طشتے پُر از طلا۔ در صحرا شبہا خواب کردے۔ اصلاً حاجتِ پاسباں نبودے ٭

---

۱۔ شیر شاہ برائے آسایشِ رعایا چہ انتظام کردہ بود؟

ب۔ کبھی سایہ دار سڑک کا جو تم نے دیکھی ہو۔ فارسی میں ذکر کرو۔

ج۔ حکمت ۶۹ و ۷۰ کی مدد سے ذیل کی عبارت کا ترجمہ فارسی میں کرو:۔

بُرے کو اُس کی بدی کی سزا نہ دیں۔ تو وُہ لوگوں کو اور زیادہ ستائیگا۔ جس سے عام لوگوں کو تکلیف پہنچیگی۔ اسی واسطے بہتر یہی ہے۔ کہ اُس کے قصور کو مُعاف نہ کیا جائے۔ بلکہ ایسی سزا دی جائے۔ کہ وُہ پھر بُرائی نہ کر سکے ٭

---

خشم۔ غصہ ٭ عقوبت۔ عذاب دادن ٭ بزہ گناہ ٭
جاوید۔ ہمیشہ ٭ دوراں۔ زمانہ ٭ بقا۔ ماندن ٭ قضا۔ حکم ٭

۲۔ حکایت۔ پادشاہے بکشتنِ بے گناہے اشارت کرد ٭ گفت۔ اے ملک! موجبِ خشمے کہ ترا بر من

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


اشت - آزارِ خود مجوے ٭ گفت - چگونہ ؟ گفت - ایں عقوبت بر من بیک نفس بسر آید - و بزۂ آں بر تو جاوید بماند ٭ رباعی

دورانِ بقا چو بادِ صحرا بگزشت
تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگزشت
پنداشت ستمگر کہ جفا بر ما کرد
بر گردنِ او بماند و بر ما بگزشت

ملک را نصیحتِ او سودمند آمد - و از سرِ خونِ او در گزشت ٭

ا - اِس حکایت سے طلبہ فارسی میں مکالمہ کریں ٭
ب - اُوپر کی عبارت میں کون کونسے حروفِ جر ہیں ؟

نیک محضر - کسے کہ غائب را بہ نیکی یاد کند ٭
حلق - گلو ٭ گز - درختے است کہ در کنارہ ہاے رود خانہ ہا روید - باردو آں را جھاؤ گویند ٭ درو - قطع کردنِ زراعت ٭
زقوم - بوتۂ زہر دار است کہ باردو آں را تھوہر نامند ٭
رطب - خرماے تازہ ٭ خرزہرہ - درختِ کنیر ٭

## ۷۳ - حکمت

دو کس چہ کنند از پئے خاص و عام
یکے تا کند تشنہ را تازہ حلق

یکے نیک محضر دگر زشت نام
دگر تا بگردن در افتند خلق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


اگر بد کُنی چشمِ نیکی مدار — کہ ہرگز نیارد گز انگور بار
نہ پندارم اے در خزاں کشتہ جو — کہ گندم ستانی بوقتِ درو
درختِ زقوم ار بجاں پروری — مپندار ہرگز کزو بر خوری
رطب ناورد چوب خرزہرہ مار — چہ تخم افگنی بر ہماں چشم دار

و - دوسرے شعر کا مضمون فارسی کے سادہ لفظوں میں ظاہر کرو ۔
ب - مثالیں دیکر فارسی میں ثابت کرو کہ برائی کا نتیجہ برا ہوتا ہے ۔
ج - اوپر کی نظم میں کون کونسے حروفِ اتصال ہیں؟ آخری مصرع میں چہ کیسا کلمہ ہے؟

## اطلس = خارطہ = اٹلس

۷۴ - رقعہ - فرزندِ عزیز! عمرت دراز باد!
نامۂ شما رسید ۔ عزیزا! چوں تعلیمِ جماعت شروع شود - ہر چہ بخوانی - ذہن نشین خود بکنی ۔ سبقِ ہر روزہ ضبط کن - کارِ امروز بفردا مفگن ۔ آنچہ استاے شما بفرماید - بعمل آر - بہیچ کارے غفلت مکن ۔ اطلسے نو کہ امسال چاپ زدہ اند - از دوستے بدستم آمدہ - فردا بدستِ کسے فرستادہ خواہد شد ۔ چوں جغرافیہ بخوانی - مقاماتِ مشہور باطلس دیدہ یاد کن - اگر خارطہ پیشِ نظر باشد - مضامینِ تاریخی نیز بخوبی حفظ مے شود ۔ در حساب مشقِ بے حساب بکار است - امید کہ شما ازیں غافل نخواہید بود ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

در ہمیں رسہ مضمون شما کمزور ہشتید۔ اگر تا بیک سال محنت کنید۔ امید کہ بہمہ مضامین تعلیمی بخوبی کامیاب خواہید شد ٭

شاہ نواز از پانی پت

اپنے باپ کو فارسی میں اس رقعے کا جواب اس طرح لکھو کہ انہیں یقین آجائے کہ جو باتیں انہوں نے لکھی ہیں۔ تم ان پر عمل کرو گے۔ انکس کے پہنچنے کی رسید مع اس کی خوبی کے تحریر کرو ٭

موصوف۔ تعریف کردہ شدہ ٭ مجلوس۔ نشستن ٭ مراجعت۔ واپسی ٭ شہور۔ ماہ ہا ٭ قاش۔ بلندیٔ پیش و پس زین اسپ ٭ قالب۔ بدن ٭ ملقب۔ لقب کردہ شدہ ٭ مشتہی۔ خواہش دار ٭ عصر۔ زمانہ ٭ رشک۔ غیرت ٭

۷۵۔ اوّلین شاہِ دہلی۔ سلطان قطب الدین ایبک باخلاقِ حمیدہ و اوصافِ پسندیدہ موصوف بود۔ روشِ شہریاری و طرزِ جہانداری نیکوے دانشت ٭ روزِ سہ شنبہ ہیجدہم ماہِ ذی قعد سنۂ شش صد و دو بر تختِ لاہور مجلوس نمود ٭ بعد از چند گاہ بدہلی مراجعت کرد ٭ در شہورِ سنۂ شش صد و ہفت در لاہور وقتِ چوگاں بازی از اسپ بیفتاد۔ و قاشِ زین بر سینہ اش خوردہ قالب تہی ساخت ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

او در سخاوت و جوانمردی و شجاعت در ہندوستان مشہور است - لکہا روپیہ انعام دادے - و بمستحقان زیادہ از آنچہ در حوصلہ گنجد - عطا نمودے - ازیں سبب بہ لک بخش ملقب گردید - و یکے از شعرا در مدحش گفتہ ؛ قطعہ

اے بخشش لک تو در جہاں آوردہ
کاں را کفِ تو کار بجاں آوردہ
از رشکِ کفِ تو خون گرفتہ دلِ کاں
وز لعل بہانہ درمیاں آوردہ

ا - لک بخش کرا گویند؟ و چرا گویند؟ قطب الدین چگونہ مرد؟ او چند سال پادشاہی کرد؟
ب - قطعے کا مضمون فارسی کی آسان عبارت میں لکھ دو ؛

بازرگاں - سوداگر ؛ خسارت - زیاں ؛ مطلع - خبردار ؛ شماتت - شاد شدن بر خرابیٔ کسے ؛ اندوہ - اندوہ - دلگیری ؛ لاحول - کلمہ ایست کہ اکثر بوقتِ دیدنِ مکروہے گویند ؛ در اصل مخففِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ است - یعنی نیست بازگشت (از گناہاں) وز قوت (بطاعت) مگر بمددِ خدا ؛

۷۶ - حکایت - بازرگانے را ہزار دینار خسارت افتاد ؛ پسر را گفت - نباید کہ با کسے ایں سخن درمیان نہی ؛ گفت - اے پدر! فرماں تر است -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نگویم - و لیکن باید کہ مرا بر فائدۂ ایں مطّلع گردانی کہ مصلحت در نہاں داشتن چیست؟ گفت - تا مصیبت دو نشود - یکے نقصانِ مایہ دوم شماتتِ ہمسایہ ٭

گو اندرہ خویش با دشمناں
کہ لاحول گویند شادی کناں

ا - از زبانِ غمِ دیگراں را چرا خبر نباید داد؟

ب - نباید کہ باکسے ایں سخن در میاں نہی کی بجائے ایک چھوٹا سا سادہ فقرہ بناؤ ٭

ج - ذیل کی عبارت کا فارسی میں ترجمہ کرو :-

میں آج پولو دیکھنے گیا - آٹھ جوان گھوڑوں پر سوار تھے - چار ایک طرف چار دوسری جانب - خوب تماشا تھا - مگر افسوس کہ اُن میں سے ایک سوار گھوڑے سے گر پڑا - اور تھوڑی دیر بعد مر گیا - کہتے ہیں کہ وہ بڑا بہادر تھا - اور اُس کے اخلاق بہت اچھے تھے ٭

انیس - دوستی دارندہ ٭ محزوں - غمگیں ٭
لطیف - پاکیزہ ٭ مسرور - پسندیدہ ٭

۷۷ - لطیفہ - ہمایوں پادشاہ بہ کابل بود و بیرم خاں بہ قندہار - پادشاہ ایں رباعی نوشتہ باو فرستاد ٭ رباعی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَے آنکہ انیسِ خاطرِ محزُونی
چُوں طبعِ لطیفِ خویش موزُونی
بے یادِ تو نیشتم زمانے ہرگز
آیا تو بیاد منِ محزُوں چُونی

بیرم خاں در جوابش ایں رُباعی گفتہ نگاشت۔

رُباعی

اَے آنکہ بذات سایۂ بے چُونی
از ہر چہ ترا وصف کُنم افزُونی
چُوں مے دانی کہ بے تو چُوں مے گزرد
چُوں مے پُرسی کہ در فراقم چُونی

---

۱۔ پہلی رُباعی کا مضمون فارسی کی آسان نثر میں لکھ دو۔
ب۔ بے چُوں سے کیا مُراد ہے؟ اور سایۂ بے چُوں کسے اور کیوں کہتے ہیں؟ جواب فارسی میں دو۔ قسم کے حروف ہیں؟ کیا چُوں ایک ہی قسم کا کلمہ ہے؟

وحشت۔ نفرت۔ رگ زن۔ فصد کُنندہ۔ جرّاح۔ زخم کُنندہ۔
شبان۔ چوپان۔ خیرہ۔ شوخ۔ سرکش۔ دلیر۔

۷۸۔ حِکمت۔ خشم بے حد وحشت آرد و لُطفِ بے وقت ہیبت ببرد۔ نہ چنداں دُرشتی کُن۔ کہ از تو سیر گردند و نہ چنداں نرمی کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بر تو دلیر شوند ٭ مثنوی

دُرُشتی و نرمی بہم در بہ است
چو رگ زن کہ جرّاح و مرہم نہ است
دُرُشتی نگیرد خرد مند پیش
نہ سُستی کہ ناقص کُند قدرِ خویش
نہ مر خویشتن را فرُوتی دہد
نہ یک بارہ تن در زبُونی دہد

مثنوی

شبانے بپدر گفت اے خرد مند
مرا تعلیم کن پیرانہ یک پند
بگفتا نیک مردی کن نہ چندان
کہ گردد خیرہ گُرگِ تیز دندان

---

ا۔ ہر چہ بوحشت کردہ شود۔ مردم را خوش آید یا نہ؟ کسے را کہ ہیبت نماند۔ در مردم باقدر بُود یا نہ؟

ب۔ دُوسری مثنوی کے مضمُون کو حکایت کے طور پر فارسی میں ادا کرو ٭

ج۔ پہلی مثنوی میں سے ایک ایک اسم و فعل اور حرف لے کر اُن کی تحلیلِ صرفی لکھ دو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


فرار - گریختن ٭ خرابہ - ویرانہ ٭ عزم - ارادہ ٭
جدّ - کوشش ٭ جہد - کوشش ٭ القصّہ - حاصلِ کلام ٭

**۷۹ - حکایت** - امیرِ تیمور بکتابے کہ در احوالِ خود نوشتہ - مے گوید - وقتے از دشمناں فرار کردہ بخرابۂ پناہ بردم - و چند ساعت تنہا در آں خرابہ بسر کردم - و در حالِ پریشانیٔ خود مے اندیشیدم - کہ ناگاہ نظرم بر مورے اُفتاد - کہ دانۂ غلّہ بزرگتر از خودش گرفتہ از دیوار بالا مے رفت - و من شمردم - کہ دانہ شصت و ہفت بار بخاک اُفتاد - لاکن مورچہ آں را از دست نداد - تا آخرِ کار دانہ را بر سرِ دیوار برد ٭ از دیدنِ ایں صورت عزم کردم - کہ ہر چند بمراد خود نرسم - دست از جدّ و جہد باز نکشم - القصّہ ہمہ عمر ایں واقعہ فراموش نکردم - و ہر کارے کہ شروع کردم - ہیچ گونہ مشکل را بخاطر نیاوردم - تا آنکہ رسیدم - بآنچہ رسیدم ٭

---

۱ - بصورتِ ناکامی چہ باید کرد ؟ تیمور از کارِ مشکل باز مے ماند یا نہ ؟ او ایں سبق از کہ گرفت ؟ و کے گرفت ؟ و از آں چہ حاصل کرد ؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ب - تیمور اور چیونٹی کی مثال دیکر فارسی میں استقلال کا فائدہ بیان کرو ٭

عجیب الخلقت - کسیکہ شکلش عجیب باشد ٭ مشاہدہ - دیدن ٭
غرابت - نادر بودن ٭ زائل - نابود شدن ٭ سپل - سم شتر ٭
پہن - فراخ ٭ اعانت - مدد ٭ طفیل - وسیلہ - ذریعہ ٭
مغاک - گوے عمیق ٭ ضرر - گزند ٭ قلت - کمی ٭
انتقام - کینہ کشیدن از کسے ٭ شتر خار - نوعے از خار کہ
شتر آں را برغبت مے خورد ٭ شکنبہ - معدۂ حیوانات
کہ آب و غذا بعد از خوردن در آں جمع مے شود ٭
پشکل - سرگین شتر و گوسفند و موش ٭

۸۰ - شتر - حیوانیست عجیب الخلقت - لاکن بسبب
کثرت مشاہدہ اش غرابت او زائل شدہ - وے بزرگ
جثہ و بار بردار و بسیار مطیع و فرمانبردار است -
بحدے کہ طفلے مہارش مے کشد - و بہر جا کہ خواہد
مے برد ٭ بر کوہان او پالان و کجاوہ نہادہ آدم مے
نشیند - و سامان خورد و نوش وغیرہ نیز بار مے کند ٭
پاہا و گردنش دراز مے باشد - سپلش پہن - و درازیٔ
گردنش اعانت در برداشتن بار مے کند - و نیز
بطفیلش گیاہ از زمین پست و مغاک و برگ از درختان بلند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مے تواند خورد ٭ چوں ارادۂ الٰہی از آفریدن شتر آں بود کہ او را در بار برداری بمنزلۂ کشتی سازد۔ ازیں جہت او را بر گرسنگی و تشنگی تا مدّے صبر داد کہ تا دہ روز بغیر آب گزراں مے کند و باوجود کم خوری بار بسیار مے کشد ٭ در ریگستاں سفر کردن برو آساں تر است۔ نہ سپلش در ریگ گور مے شود۔ نہ خودش پروائے قلّتِ آب و دانہ دارد۔ امّا تاب گل و لائے ندارد۔ پایش مے لغزد۔ و بگودن مے افتد۔ چوں مست گردد۔ کف از دہنش جاری مے شود۔ سرکشی و سرشوخی مے کند ٭ شتر از جمیع حیوانات زیادہ تر کینہ ور است۔ اگر از کسے ضرر باو مے رسد۔ کینہ اش در دل گرفتہ انتقام مے گیرد۔ طبیعتِ او بخودن درخت خار دار و شتر خار مائل است و شکنبۂ او آں را بزودی ہضم کردہ پشکل مے سازد ٭

---

۱ - فارسی میں بتاؤ کہ اونٹ میں کون کونسی خوبیاں ہیں؟

ب - کون کون جانور بوجھ ڈھوتے ہیں؟ اُن کے نام فارسی میں لکھ دو ٭

ج - فارسی میں بتاؤ کہ کیوں کہا کرتے ہیں - وہ شخص شتر کینہ ہے؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صَید - جانورِ شکار کردہ شُدہ ٭ روشتا - دِہ ٭
بیرسمی - ظُلم ٭ مزید - زیادتی ٭ بَیضہ - تخمِ مُرغ ٭

۸۱ - حکایت - آوردہ اند کہ نوشیروانِ عادل را در شکارگاہے صَیدے کباب مے کردند - نمک نبُود - غُلامے را بروشتا فرستادند - تا نمک آرد ٭ نوشیرواں گُفت - نمک بقیمت بِستاں - تا بے رسمی نشوَد و وہ خراب نگردد ٭ گفتند - ازیں قدر چہ خلل زاید؟ گُفت - بُنیادِ ظُلم اوّل در جہاں اندک بُودہ است - ہر کہ آمد - بر آں مزید کرد - تا بدیں غایت رسید ٭ قطعہ

اگر ز باغِ رعیّت مِلک خُورد سیبے
بر آورند غُلامانِ او درخت از بیخ
بہ نیم بَیضہ کہ سُلطاں سِتم روا دارد
زنند لشکریانش ہزار مُرغ بسیخ

بیت

نماند ستمگارِ بد روزگار بماند برو لعنتِ پائدار

ا - نتیجۂ ظُلم چہ باشد؟ کُدام کساں صَیدِ کباب مے کردند؟ از مردہ چہ طلبیدند؟ آں چیز مُفت آوردہ شد یا بقیمت؟ و چرا؟
ب - قطعے کی نثر بناؤ اور دُوسرے اور چوتھے مصرع میں فعلِ مُستقبل کے صیغے لاؤ ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



دارُالبقا - جاے ہمیشگی - جہانِ دیگر + یارا ے - طاقت +
مبرّات - نیکی ہا + اِثرارات - رُوزینہ ہا +

۸۲ - فیروز شاہ - سُلطان فیروز شاہ تغلق نوُد سال بلکہ بیشتر عُمر داشت - وبتاریخ سیزدہم رمضان سنۂ نہ صد و نوُد و ہفت بدارُالبقا شتافت + سی و ہشت سال و نہ ماہ پادشاہیِ ہندوستان تعلق باو داشت + وفاتِ فیروز - تاریخ فوت اوشت + فاضل و عادل و کریم و رحیم و حلیم بُود - رعیت و سپاہی از و راضی بُودند و ہیچکس در عہدِ او یارا ے ظُلم نداشت - خیرات و مبرات و انعامات و اِثرارات او از دیگر پادشاہان ہند افزُوں تر بُودہ + کتابِ فُتوحاتِ فیروز شاہی در حالاتِ خُود نوشتہ +

---

لہ حسابِ ابجد میں حرُوف کے اعداد حسبِ ذیل ہیں - اس لئے وفاتِ فیروز = ۷۹۰ ھ ہوئی +

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ا - بدارُ البقا شتافت اور یارائے ظلم نداشت کی بجا کیا کہ سکتے ہیں؟

ب - فارسی میں بتاؤ کہ فیروز شاہ کس سنہ میں تخت پر بیٹھا؟ اُس کی علمی قابلیت کیا تھی؟ نوشیرواں اور اُس میں کونسا وصف تھا؟

## ۸۳ - گفتار در ترحم بر یتیماں

پدر مُردہ را سایہ بر سر فگن
غبارش بیفشان و خارش بکن

چو بینی یتیمے سر افگندہ پیش
مدہ بوسہ بر روئے فرزند خویش

یتیم ار بگرید کہ نازش خرد
وگر خشم گیرد کہ بارش برد

الا تا نگرید کہ عرش عظیم
بلرزد ہمے چوں بگرید یتیم

برحمت بکن آبش از دیدہ پاک
بشفقت بیفشانش از چہرہ خاک

اگر سایۂ او برفت از سرش
تو در سایۂ خویشتن پرورش

مرا باشد از درد طفلاں خبر
کہ در طفلی از سر برفتم پدر

ا - یتیم کرا گویند؟ کدام وقت بر روئے فرزند خود بوسہ نباید داد؟ عرش کے بلرزد؟ از درد یتیمی کہ خبر دارد؟

ب - کسی شخص کے بارے میں ذیل کی باتیں فارسی میں لکھ دو:- (۱) تاریخ پیدائش - (۲) یتیم ہو جانا - (۳) تعلیم اور پرورش - (۴) اوصاف - (۵) تاریخ وفات ٭

قُرے - دہات ٭ جریان - رواں شدن آب ٭ مُلحق - در رسندہ ٭

## ۸۴ - رودہائے ہند - اکثر رودہائے بزرگ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ہندوستان از کوہِ ہمالہ بر آمدہ ہر یکے بہ سمتِ بسیارے از بلاد و قرے رواں گشتہ ٭ شش رود بجانبِ غرب جریاں دارد۔ و ہمہ در نواحیِ ملتان یکجا شدہ و بآبِ سند پیوستہ قریب کراچی در دریاے عمّاں کہ بنامِ بحیرۂ عرب نیز مشہور است۔ مے ریزد ٭ و اسامیِ آنہا این است۔ ستلج۔ بیاہ۔ راوی۔ چناب۔ بہت۔ سند ٭ بہت را جہلم نیز گویند۔ چنانکہ سند را نیلاب ہم مے خوانند ٭ رودہاے دیگر مثلِ جون۔ گنگ۔ گومتی۔ گھاگرا و گنڈک وغیرہ بسوے مشرق جاری شدہ است۔ و ہمہ بگنگ پیوستہ از ولایتِ بنگالہ گزشتہ بدریاے شور ملحق مے شود ٭ دیگر رودہا کہ منبعِ آنہا غیر از کوہستانِ مذکور باشد۔ نیز بسیار است ٭

و۔ رودہاے بزرگِ ہند کہ از کوہِ ہمالہ مے برآید۔ بکدام اطراف جریاں دارد؟ بکدام رود خانہ ہا پیوستہ بدریاے شور مے ریزد؟

ب۔ اُن دریاؤں کا حال فارسی میں اپنی جغرافیے کی معلومات کے مطابق لکھو جو وسطِ ہند کے پہاڑ بندھیاچل سے نکلتے ہیں ٭

ج۔ راوی۔ مے ریزد۔ دیگر۔ نیز۔ غیر۔ ہم کی تحلیلِ صرفی کرو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


آبگیر - تالاب ٭ یگانہ - بے مانند ٭
دشت - صحرا ٭ استوار - مضبوط ٭

۸۵ - حکایت - در آبگیرے دو بط و سنگ پشتے خانہ داشتند ٭ ناگاہ در آبگیر نقصانے کلی ظاہر شد ٭ بط ہا پیش سنگ پشت آمدہ گفتند - اجازت فرما کہ ازیں جا بجاے دیگر مے رویم ٭ سنگ پشت گفت - چرا مرا بغم فراق مے افگنید؟ گفتند - مارا نیز جگر از خانہ دوری ریش است - لیکن محنت بے آبی را چارہ نیست ٭ سنگ پشت گفت - اے یاراں! مے دانید کہ زیان بے آبی مرا بیشتر است - حق دوستی نگاہ داشتہ مرا با خود برید ٭ بط ہا گفتند - اے دوست یگانہ! رفتن ما بروے زمیں دشوار - و پریدن تو در ہوا محال - پس ہمراہی چگونہ صورت بندد؟ سنگ پشت گفت - چارہ ایں کار بیندیشید ٭ بط ہا از تامل گفتند - اگر عہدے کنی کہ آنچہ ما بگوئیم - بداں کار کنی - ترا خود مے بریم ٭ سنگ پشت گفت - چگونہ تواند بود کہ از صلاح شما بیرون روم؟ بط ہا گفتند - چوں ترا برداشتہ ہوا رویم - اصلاً سخن نگوئی و جنبش نکنی ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



سنگ پُشت گُفت بچشم - فرمانبردارم ٭ بط ہا
چوبے از دشت آوردند و با سنگ پُشت گُفتند -
میانۂ ایں چوب بدنداں اُستوار گیر ٭ سنگ پُشت
ہمچنیں کرد - و بط ہا اطرافِ چوب بمنقار برداشتہ
مے پریدند - تا بالاے شہرے رسیدند ٭ مردم
شہر تعجب کردہ فریاد بر آوردند - کہ بنگرید - بط ہا
سنگ پُشت را مے برند ٭ سنگ پُشت ساعتے
خاموش بود - آخر از نادانی زباں بر کشاد و گفت -
کور شود ہر آنکہ نتواند دید ! امّا لب کشادن
ہماں بود و اُفتادن ہماں ٭ بط ہا افسوس نمودہ
آواز دادند - کہ از دوستاں نصیحت گفتن و از
نیک بختاں شنودن است - لیکن ہر کہ سخن
دوستاں گوش نکند - در ہلاکِ خود کوشیدہ باشد ٭

ا - طلبہ اِس حکایت کو مکالمے کے طور پر ادا کریں ٭
ب - بغمِ فراق مے اندازید - ما را جگر از خارِ دُوری ریش
است - گوش نکند اور زبان بر کشاد کی بجا کیا کہ
سکتے ہیں ؟
ج - آمدہ گفتند - بیشتر - پس - رواں - امّا - ہماں - لیکن
کس کس قسم کے کلمے ہیں ؟

۸۶ - حکایت - اسکندر را پرسیدند - کہ دیارِ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مشرق و مغرب را چہ گرفتی ؟ کہ ملوک پیشیں را خزائن و لشکر بیش از تو بود - و چنیں فتحے میسر نشد ٭ گفت - بتائید خدائے برتر ہر مملکت را کہ گرفتم - رعیتش را نیازردم و نام پادشاہان پیشیں جز بہ نیکوئی نبردم ٭ بیت

بزرگش نخوانند اہل خرد ۔۔۔ کہ نام بزرگاں بزشتی برد

قطعہ

ایں ہمہ ہیچ است چوں مے بگذرد
بخت و تخت و امر و نہی و گیر و دار
نام نیک رفتگاں ضائع مکن
تا بماند نام نیکت برقرار

و - سکندر چوں ملکے مے گرفت - چہ مے کرد ؟ دانایاں را بزرگ دانند ؟ کدام کس نیک نام باشد ؟

ب - اپنی تاریخی معلومات سے سکندر کی بابت ذیل کی باتیں فارسی میں لکھ دو :-

(۱) اس کا وطن - (۲) ہندوستان میں آمد - (۳) راجہ پورس سے لڑائی - (۴) واپسی - (۵) تاریخ وفات ٭

وسیع - فراخ ٭ موّاج - موج زننده ٭
عریض - پہنائی دارنده ٭ سواحل - کنارہ ہا ٭
اغلب - زیادہ تر ٭ اہالی - باشندگاں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



مواشی - چہار پایہ ہاے بارکش ؛ اغنام - بز و گوسفنداں +

مادیاں - اسپ مادہ ؛

۸۷ - رودِ ولگاہ - ولگاہ رود یست وسیع - آبش گل آلود و بغایت تند - اما خوشگوار ؛ مانندِ بحرِ مواج روان است ؛ عرضِ رود خانہ بسیار است - چنانکہ بعض جا ایں قدر عریض است کہ سواحل بہیچ وجہ پیدا نیست ؛ چند جزائرِ خوب دریں رود خانہ بہم مے رسد کہ آبادان است ؛ بر سواحلش ہمہ درخت سبز - و زمین ہا ہمہ چمن و چراگاہ ؛ اغلب اہالئے آنجا خانہ بدوش اند - لبِ رود خانہ چادرہا زدہ مواشی و اغنام زیاد از اسپ و مادیان و گاو و گوسفند وغیرہ دارند ؛

ا - دریا کی نسبت ذیل کی باتیں فارسی میں لکھ دو :-
(۱) کہاں سے نکلتا ہے ؟ (۲) طول و عرض - (۳) کہاں گرتا ہے ؟ (۴) اُس کے کناروں پر کے شہر - (۵) اُس کا پانی اور اُس سے فائدہ ؛

ب - آبش گل آلود و بغایت تند باشد کی تحلیلِ صرفی لکھ دو ؛

گراز - خوکِ نر - کنایہ از مردِ ستمگار ؛

۸۸ - حکایت

گرازے بچاہے در افتادہ بود کہ از ہولِ او شیرِ نر مادہ بود

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


| | |
|---|---|
| بداندیش مردم بجز بد ندید | بیفتاد و عاجز تر از خود ندید |
| همه شب ز فریاد و زاری نخفت | یکے بر سرش کوفت سنگے و گفت |
| تو هرگز رسیدی بفریاد کس | که مے خواهی امروز فریاد رس |
| همه تخم نامردمی کاشتی | ببیں لاجرم بر که برداشتی |
| که بر جان ریشت نهد مرهمے | که دلها ز ریشت بنالد همے |
| تو مارا همے چاه کندی براه | بسر لاجرم در فتادی بچاه |

۱- مردِ ستمگار با مردم چه سلوک کرد؟ چوں او ناتواں شد - مردم با او چه سلوک کردند؟

ب- فارسی میں ثابت کرو کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہوتا ہے ۔

ج- شبیر تر- بد اندیش - بجز- عاجز تر- زاری- رسیدی لاجرم - (در شعرِ پنجم) اور دلہا میں سے ہر ایک کی تحلیل صرفی بتاؤ ۔

اماکن- مکاں ۔ مقدّسہ- پاک ۔ تمثال - پیکر- صورت ۔ خطیر- بزرگ و عظیم ۔ گرامند- بیش قیمت ۔ مرور- گذشتن ۔

**۸۹- سومنات** - بُت خانۂ سومنات در مملکتِ گجرات است کہ بکاتیوار نیز مشہور است ۔ از اماکنِ مقدّسۂ ہنود کہ در آں مملک یافت مے شود- سومنات معروف تر است - و آں را سومنات پتن نیز گویند ۔ یک میل یا دو میل از دریاے شور مسافت دارد- و در جائے واقع است کہ سہ رود خانہ یک جا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مے شود۔ و مقام اتصال ایں سہ رود بمسافت سہ میل در سمت شرقیے بندر بلاول است ٭ تمثالے کہ در آں بت کدہ بود۔ بنابر قول ہنود از میان مردم کنارہ کردہ بدریا رفت و بنا بر قول مسلمین از دست سلطان محمود غزنوی شکستہ شد۔ و جمیع اموال آں بت کدہ بغارت رفت۔ لاکن باز بزودی اموال خطیر و گرامند در آنجا جمع شد ٭ سلطان محمود گجراتی آں بت کدہ را از بیخ برکندہ بجاے آں مسجدے بنا کرد۔ اما بمرور زماں مسجد روے بخرابی نہاد۔ و یکے از خوانین ہنود بت کدہ بر جاے آں بنیاد کرد کہ حالا موجود است ٭

۵۔ بت کدۂ سومنات کہ حالا موجود است۔ از بناے کیست؟ بت کدۂ مذکور کہ در عہد سلطان محمود غزنوی و سلطان محمود گجراتی بود۔ چہ شد؟ ایں بت کدہ نزد کدام مقدر بکدام جا واقع است؟

ب۔ ذیل کی عبارت درست کرو:۔

چہار کس باگرہ رسید۔ مردم از و گفت۔ بکجا مے رسی؟ گفت از لاہور آمد و بکلکتہ مے رسید ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خشم آلودہ - پُر از غصہ - غضبناک ؛ سرہنگ زادہ - پسر سرتوال یا پسر سردار لشکر ؛ مصادرہ - تاوان ؛ عفو - از خطا در گذشتن ؛ رقبل - طرف ؛ خصم - دشمن ؛ پیکار - جنگ ؛ باطل - ناحق ؛ نیک فرجام - نیک عاقبت - لائق پسر - بدتر ؛

۹۰ - حکایت - یکے از پسران پادشاہے پیش پدر آمد خشم آلودہ - و گفت - فلاں سرہنگ زادہ مرا دشنام مادر داد ؛ پادشاہ ارکان دولت را گفت - جزاے چنیں کس چہ باشد ؟ یکے اشارت بکشتن کرد - و دیگرے بزباں بریدن - و دیگرے بمصادرہ پادشاہ گفت - اے پسر! کرم آن است کہ عفو کنی - و اگر نتوانی - تو نیز دشنام دہ - نہ چنانکہ انتقام از حد بگذرد - آنگاہ ظلم از طرف تو باشد و دعوے از رقبل خصم ؛ رقطعہ

نہ مرد است آں بنزدیک خرد مند
کہ با پیل دماں پیکار جوید
بلے مرد آں کس است از روے تحقیق
کہ چوں خشم آیدش باطل نگوید

مثنوی

یکے را زشت خوے داد دشنام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


تحمل کرد و گفت اے نیک فرجام
بتر زانم کہ خواہی گفت آنی
کہ دانم عیب من چوں من ندانی

۱ - وزرائے بادشاہ سزائے دشنام چہ تجویز کردند؟ بادشاہ آں تجویز ہا پسندید یا نہ؟ اگر کسے دشنام دہد بہتر از ہمہ سزاہا چیست؟

ب - قطعے کو نثر میں لکھو اور مثنوی کا مضمون فارسی میں اس طرح ادا کرو کہ وہ دو معلومہ لڑکوں کی گفتگو معلوم دے ۔

ج - مثنوی کے دوسرے مصرع میں واحد متکلم کے صیغے لائیں۔ تو پہلے مصرع میں کیا تغیر کرنا پڑیگا؟

خواجہ - خداوند - مالک امجد - بزرگ تر ۔ مستعد - آمادہ

۹۱ - رقعہ - خواجۂ باکمال من سلامت باشند! فردا علے الصباح بجانب جدِ امجد خود عرض باید کرد - کہ پیش از سہ پاس یک اسپ آمدہ زیر بنگلہ ایستادہ شود تا بر وقت محنتِ انتظار بلاے جاں نگردد ۔ من امشب نمے توانم آمد - فردا وقتِ سہ پہر رواند خواہم شد ۔ کتابے کہ گفتہ بودم از بازار گرفتہ باید فرستاد - وچند دانۂ انار ہم حالا بدشتِ کسے بفرستید ۔ زیادہ خیریت ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


ا- اپنے کسی دوست کو اِس مضمون کا رُقعہ فارسی میں لکھو- کہ میں آج تو آ نہیں سکتا- کل آنے کو تیار ہوں- آپ صبح ہی گھوڑا نہر کے کنارے بھیج دیں- تاکہ میں بآسانی وہاں پہنچ سکوں- سائیس کے ہاتھ دو سیر بادام بھی بھیجدیں ٭

ب- اِس رُقعے میں جو فعل ہیں- اُن کی تحلیلِ صرفی لکھ دو ٭

---

چنگ- پنجۂ دست ٭ اِمضاے- رواں گردانیدن +

۹۲- حِکمت- بد خُوے بدشت دُشمنے گرفتار است کہ ہر کجا رود- از چنگِ عُقوبتِ او خلاص نیابد ٭

بیت

اگر ز دشت بلا بر فلک رود بدخُوے
ز دشتِ خُوے بدِ خویش در بلا باشد

۹۳- پند- چُوں در اِمضاے کارے مُتردّد باشی آں طرف اِختیار کن کہ بے آزار باشد ٭ بیت

با مردمِ سہل جوے دشوار مگوے
با آنکہ درِ صُلح زند جنگ مجوے

۹۴- حِکمت- تا کار بزر بر آید- جاں در خطر افگندن نشاید ٭ بیت

چو دست از ہمہ حیلتے در گسست
حلال است بُردن بہ شمشیر دست

---

ا- دُشمنِ بد خُوے چیست؟ کسے کہ صُلح کُند- با او چہ باید کرد؟

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



کدام وقت با مردم سختی کردن مناسب است؟ در امضاے کارے آخرین حیلہا چہ باشد؟

ب- پند میں صیغۂ امر کی بجاے نہے کا صیغہ لانے سے اس میں کیا تغیر ہوگا؟ جب کہ مضمون وہی رہے؟

ج- چند تمثیلیں دیکر بدخوئی کے نقصان فارسی میں لکھ دو ٭

---

حصن - قلعہ ٭ حصین - استوار ٭

قلہ = تارک = سر کوہ ٭ منظر - جاے نظر انداختن ٭

۹۵- کوہ ہمالہ - ہمالہ کہ معنیش برفانیست - کوہیست بلند - کہ بر حدے شمالے ہندوستان از شرق بغرب چوں حصن حصین بر آمدہ است ٭ دو ہزار میل طول دارد - شاخہایش بسیار است - کہ متوازئے یک دیگر در عرض یک صد و ہشتاد میل مے باشد ٭ ایں کوہ از جمیع کوہ ہاے دنیا بلند تر است - چنانچہ اورست کہ یکے از قلہ ہایش است - از سطح دریاے شور زیادہ از پنج و نیم میل بلندی دارد - تارک ہاے ایں کوہ ہموارہ پر برف مے ماند ٭ اکثر مقاماتش بخوبے منظر مشہور است - آب و ہواے آنہا صحت بخش و فرحت افزا است ٭ دارجیلنگ - نینی تال و شملہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



از آں جملہ معروف تر است - کہ حکام صوبہ ہا موسوم گردد درمیں جا بسر مے کنند - و نائب السلطنت ہند بشملہ ٭

نیچے کی عبارت کا فارسی میں ترجمہ کرو :-

دکن کی دونو جانب دو پہاڑ ہیں ٭ مشرق کی طرف مشرقی گھاٹ - وہ مسلسل نہیں - آدھے میل سے بھی کم بلند ہے - سمندر سے ذرا دور ہے - شمال مشرق سے جنوب مغرب کو جاتا ہے - اس میں سے کوئی دریا نہیں نکلتا ٭ دکن کے مغرب میں مغربی گھاٹ ہے - وہ سلسلہ وار ہے - یون میل سے کچھ اونچا ہے - سمندر کے قریب ہے - شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے - اس میں سے بہت سے بڑے بڑے دریا نکلتے ہیں - جن میں سے کرشنا اور گوداوری سب سے بڑے ہیں ٭

بُن - بیخ درخت و پایان ہر چیز ٭ نجات - رہائی ٭ کشف - شانہ مردم تریں - کینہ - دشمنی ٭ آزادہ - کسے کہ محکوم کسے نباشد و اختیار او بدست خودش باشد - مرد کامل ٭

## ۹۴ - حکایت

یکے بر سر شاخ بن مے برید
نہ بامن کہ با نفس خود مے کند

بگفتا گر ایں شخص بد مے کند
ضعیفاں مبگن بکشف قوی

نصیحت نجات است گر بشنوی
گدائے کہ پیشت نیرزد جوے

کہ فردا بداور بر دخسروے
مکن دشمن خویشتن رکہتر ے

چو خواہی کہ فردا شوی مہتر ے
خداوند بستاں نگہ کرد و دید

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


| | |
|---|---|
| کہ چوں بگذرد بر تو ایں سلطنت | بگیرد بکیں آں گدا دامنت |
| مکن پنجہ از ناتواناں بدار | کہ گر بفگنندت شوی شرمسار |
| کہ زشت است در چشم آزادگاں | بیفتادن از دستِ افتادگاں |

اِس نظم کی نثر بناؤ اور پانچویں شعر کے پہلے مصرع کی تحلیلِ صرفی کرو ٭

ہزل - مسخرگی ٭ مُقرّباں - نزدیکاں ٭
عظیمُ الشان - عالی مرتبہ - بزرگ ٭ مُطائبہ - خوش طبعی ٭

۹۷ - لطیفہ - میرزا کامراں بعد از جنگ ہائے بسیار با برادرِ خویش محمّد ہمایوں پادشاہ از کابل فرار نمودہ پناہ بہ سلیم شاہ آوردہ بود ٭ چوں بدربار مے آمد - افغاناں با وے بزبانِ ہندی ہزل میکردند و مے گفتند - کہ مورد (مُرغ) آمد ٭ روزے میرزا از یکے از مُقرّباں بحضورِ سلیم شاہ پُرسید - کہ مورد کرا گویند؟ او گفت - مردے عظیمُ الشّان را ٭ میرزا گفت - دریں صورت سلیم شاہ خوش مورد باشد - و شیر شاہ از آں ہم خوشتر بود ٭ سلیم شاہ حکم کرد - کہ دیگر ایں لفظ نگویند - و مُطائبہ نمیزدا نکنند ٭

۱ - میرزا کامراں کہ بود؟ از کابل چرا گریخت؟ سلیم شاہ کہ بود؟ میرزا چگونہ از ہزل نجات یافت ٭
ب - طلبہ اِس لطیفے کو مکالمے کے طور پر ادا کریں ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


تفاریق - حصّہ ہائے اندک اندک ٭ چشمۂ زایندہ - چشمۂ کہ آبش مدام از زمیں بر آید - ہمچو چاہ ٭ صدر - اوّل وبالائے ہر چیز ٭ تحکّم - حکومت بزور ٭ میراث - وراثت ٭

۹۸ - حکایت - حکیمے پسراں را پند ہمے داد - کہ اے جانِ پدر! ہنر آموزید - کہ مُلک و دولتِ دُنیا اعتماد را نشاید - و سیم و زر در محلّ خطر باشد - کہ دُزد یک بار برد - یا خواجہ بہ تفاریق خورد - امّا ہنر چشمۂ زایندہ است و دولتِ پایندہ ٭ اگر ہنرمند از دولت بیفتد - غم نباشد - کہ ہنر در نفسِ خود دولت است - ہر کجا کہ رود - قدر بیند و صدر نشیند - و بے ہنر لقمہ چیند و سختی بیند ٭

بیت

سخت است پس از جاہ تحکّم بُردن
خو کردہ بناز جورِ مردم بُردن

قطعہ

وقتے اُفتاد فتنۂ در شام
روستا زادگاں دانشمند
پسراں وزیرِ ناقصِ عقل
ہر کسے گوشۂ فرا رفتند
بوزیرِ لئے پادشاہ رفتند
بگدائی بروستا رفتند

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بیت

میراثِ پدر خواہی علمِ پدر آموز
کیں مالِ پدر خرج تواں کرد بہ روز

ا۔ قطعے کا مضمون فارسی نثر میں لکھ دو ٭
ب۔ ہنر و دولت کا مقابلہ فارسی میں کرو ٭

امصار۔ شہر ہا ٭ نفوس۔ جانہا ٭ بنادر۔ بندرگاہ ہا ٭
مرسے۔ جاے بودن کشتیہاے بخار ٭

۹۹۔ بمبئی۔ شہریست عظیم الشان کہ بعد از کلکتہ بزرگترین امصارِ ہندوستان محسوب مے شود۔ تقریباً ہشت لک نفوس در آں مے مانند۔ کہ مال و دولت فراواں دارند ٭ اکثرِ ایشاں بہ تجارت مشغول اند۔ و در بیں فن گوے سبقت ربودہ اند۔ بعضے بکارخانہ ہاے دخانی کار مے کنند ٭ مردمانِ ہر ملکے بہر رسم و ہر وضع در آں مے باشند ٭ ہمیں شہر دارالحکومتِ احاطۂ بمبئی است۔ تجارتِ پنبہ در کرپاس در آنجا زیاد است ٭ ایں شہر از دہلی نہ صد و پنجاہ و ہفت میل مسافت دارد ٭ بر مجموعۂ چند جزائر آباداں است کہ بہ شکلِ جزیرہ نما از شمال بجنوب مے روند ٭ شرق رویہ اش بندرگاہیست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


عظیم الشان و خوش منظر که مرسے و مقام رکشتیہاے بخار اشت - و از جملہ بنادر ساحل غربے ہند بزرگتر اشت ٭ آبادیے شہر بہ بیس پہلو زیاد اشت ٭ اگرچہ در منطقۂ حارہ واقع اشت - امّا از وزیدن نسیم بحری آب و ہوایش صحّت بخش و جاں فزا اشت و در تابستان ہم چنداں حرارت ندارد ٭

۱ - جغرافیے کی معلومات کی مدد سے پنجاب کے صدر مقام اور سب سے بڑے شہر لاہور کا مختصر حال فارسی میں لکھ دو ٭
ب - اوپر کی عبارت میں جو اسم جمع ہیں - اُن کے واحد بناؤ - اور اسماے علم و ظرف کی دو دو فہرستیں بناؤ ٭

بیم - ترس - خوف ٭ آشکار - ظاہر ٭ پیماندار - وفا کنندۂ عہد ٭
آز - خواہش حرص ٭ راں - رواں کن - بکو ٭ دریغ - افسوس ٭ دشوار
۱۰۰ - اندرزہا - نوشیرواں گوید - کار ناکردہ کردہ مشمار ٭ آنچہ نہادۂ - برمدار - پردۂ کس مدر - تا پردۂ تو ندرند ٭ پس کس نخند - تا پس تو نخندند - بخواہش خویش کار مکن - تا پشیمانی نبری ٭ بے آرزو باش - تا بے بیم باشی ٭ بگفتۂ خود کار مکن - تا بگفتۂ تو کار کنند ٭ نزد بے خرد رہان خویش آشکار مکن - تا ستودۂ مردماں باشی ٭ پیماندار باش - تا جوانمرد ترین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


مردُماں باشی ٭ از از دِل بِرُوں کُن - تا در شُمارِ آزادگاں باشی ٭ زیر دستاں را نیکو دار - تا دادگرت خوانند ٭ راست گو باش - تا از بدگوئے مردُماں دُور باشی ٭ سخُن بر خواہشِ مردُماں راں - تا در ہر دِل جاے داشتہ باشی ٭ با ناداں پیکار مکن - تا رنجِ فراواں نہ بینی ٭ نیکی از مردُماں دِریغ مدار - تا بہترین مردُماں باشی ٭

ا - اُوپر کی نصیحتوں کو دیکھ کر ذیل کے سوالوں کے جواب فارسی میں دو :-

ستودۂ مردُماں کہ باشی ؟ در دِل آزادگاں آ باشد یا نہ ؟ دادگر کہ باشد ؟ از بدگوئے مردُماں کُدام کس دُور باشد ؟ چگونہ ہر دِلعزیز مے تواں شد ؟ موجبِ رنجِ فراواں چیست ؟ بہترینِ مردُماں چہ میکُند ؟

ب - اپنے کسی دوست کو جو اپنی بات پر عمل نہیں کرتا - اِس عادت کی بُرائی جتا کر اُس کے چھوڑ دینے کی بابت فارسی میں رُقعہ لِکھو ٭

ج - اُوپر کی نصیحتوں میں اسماے مُشتقّہ کون کونسے ہیں ؟

۱۰۱ - مُعمّا - شاعرے در حضورِ بابر پادشاہ آمد ٭ پُرسیدند - سِنِّ شما چہ باشد ؟ گفت - قبل ازیں پنج سال چل سالہ بُودم - حالا چہل سالہ ام و دو سال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


دیگر را چہل تمام مے شود ٭

۱۔ بحساب ابجد ج = ج = ۳ و ہ = ۵ و ل = ۳۰۔ پس بفارسی بگوئید۔ کہ سن شاعر چہ بود؟ چوں چل سالہ بود۔ عمرش چہ بود؟

ب۔ پرسید ند کا صیغہ کیا ہے؟ اور یہاں یہ صیغہ کیوں آیا ہے؟

ج۔ بحساب ابجد د = ۴ و ہ = ۵ و و = ۶۔ تو ایک لڑکے کی عمر کے بارے میں جبرانی بخش معمّا بناؤ ٭

حوالی۔ اگرد اگرد چیزے ٭ قلبہ۔ اوزار شیار کردن۔ بہ آرد دہل ٭ حفر۔ زمیں کندیدن ٭ گاو آہن۔ آہنے دراز و نوک دار کہ بر سر قلبہ نصب سازند و زمیں را بداں شیار کنند ٭ پالیدن۔ دیدن۔ جستجو کردن۔ صاف کردن ٭ مملو۔ پر کردہ شدہ ٭

## ۱۰۲۔ اوّلیں پادشاہ از شاہانِ بہمنی

حسن نام افغانے کاشتکار گانگوے برہمن کہ نزد شاہزادہ محمد تغلق منزلتے داشت۔ در حوالے دہلی قلبہ رانی مے کرد ٭ روزے گاو آہنش در زمیں بند شد۔ حسن بعد از حفر آں موضع قلبہ را در زنجیر بند شدہ یافت۔ و چوں خوب پالید۔ زنجیر را بظرفے مملو از دینارِ طلا بشنید۔ امّا بے آنکہ دستِ خیانتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بداں دراز کُند۔ آں را در چادرے پیچیدہ پیشِ کانگوے بُرد ٭ او بر دیانت و امانتِ حسن آفریں گفتہ ایں واقعہ را پیشِ شاہزادہ رسانید۔ وشاہزادہ بپادشاہ عرض کرد۔ چنانچہ غیاث الدّین تغلق حسن را منصبے دادہ بدکن رفرستاد ٭ آخرِ کار اُمرائے دکن از محمّد تغلق باغی شدہ حسن مذکور را علاءُ الدّین حسن گانگوئی بہمنی خطاب دادہ پادشاہِ دکن شدند

نیچے کی عبارت کا فارسی میں ترجمہ کرو:۔

محمّد تغلق نے دکن کے امیروں پر سختی کی۔ تو وُہ خُودسر ہو گئے۔ شاہی لشکر سے مُقابلہ کیا اور اُسے شکست دی۔ آخرِ کار سب نے ظفر خاں کو جس کا اصلی نام حسن اور ابتدا میں دہلی کے ایک برہمن کا مُلازم تھا۔ اپنا بادشاہ بنایا۔ اُس نے اپنا لقب علاءُ الدّین حسن گانگوئی بہمنی رکھا۔ اور گلبرگہ کو دارُ السّلطنت مُقرّر کیا۔ اِس شہر کی بعض عمارتوں کی مُرمّت کرا کر اُس کا نام حسن آباد رکھا ٭ یہ نئی سلطنت دریائے نربدا سے دریائے کرشنا تک گونڈوانہ اور مغربی گھاٹ کے مابین تھی ٭

**تُومان** - سکّۂ بقدر بیست روپیہ ٭ **چاق** - درست **پول** - فلوس ٭ **اِدّعا** - دعوے کردن ٭ **مُہلک** - کُشندہ ٭ **اِستسقا** - نام مرضے کہ در آں شکم روز بروز بزرگتر مے گردد ٭ **مُبتلا** - گرفتار ٭ **دیوان** - عدالت ٭ **تعارُف** - شناختن - کنایہ از ہدیہ ٭ **نحو** - طور ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


قطع - بُریدن ٭ اِحترام - مُعزز داشتن ٭

## ۱۰۳ - اِحتیاط

(مُدّعی) قُربانت شوم! برادرم تا خوش بُود - ایں حکیم را سہ تومان دادہ آوردم باین اُمّید کہ چاقش کُند ٭ ایں خُوتش کشید - و بُجرّد خُوں کشیدن برادرم جاں داد ٭ حالا مے گویم - پولم را پس بدہ - پس نمے دہد ہیچ - مے گوید - اگر فصدش نمیکردم - بدتر ازیں شُد ٭ ہُنوز اِدّعائے ہم با من دارد - برائے خُدا بدادم برس ٭ الٰہی سلامت باشی ٭

(خان بُدّعا علیہ) جناب حکیم! ایچہ طور اگر فصدش نمیکردی - بدتر ازیں مے شُد ٭

(مُدّعا علیہ) قُربانت شوم! برادرِ ایں مریض مُہلک اِستسقا مُبتلا بُود - اگر خُوں نمے گرفتم - شش ماہ بعد ازیں بے شک و شبہ مے مُرد - بیک خُوں گرفتن او را از زحمت خرچ بے جائے شش ماہ دیگر خلاص کردہ ام ٭

(خان) جناب حکیم! پس ازیں قرار بقولِ شُما باید - ایں مرد مبلغ دیگر ہم باز بشُما تعارُف کُند ٭

(حکیم) بلے - قُربانت شوم! اگر اِنصاف بکُند - البتّہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



(خان بحاضرین) واللہ! نمے دانم دیوان ایں ہا را چہ نحو بکنم۔ کہ قطع دعوے بشود۔ ہرگز دعوے ایں مشکلے را دو چار نشدہ بودم ٭

(یکے از حاضرین) قربان سرت! احترام طائفۂ محکما واجب اشت۔ بکار مردم مے خورند۔ بفرمائید۔ ایں مرد یک خلعتے ہم باو بدہد۔ راضیش کند خصوصاً ایں حکیم را بندہ مے شناسم۔ خیلے حکیم حاذق اشت ٭

(خان بآں دبیر) حالا کہ آشنائے شما ہست۔ ہمچو بشود۔ بحرف شما عمل کنند ٭

(دبیر) بلے۔ قربان! ہمچنیں باشد ٭

(خان بامدعی) اے مرد! برو۔ یک دانہ چغہ بحکیم تعارف کن۔ تا از تو راضی شود ٭

(فراش بامدعی) بیا بیا۔ چغہ بیار و بحکیم بدہ ٭

---

ا۔ ایں اختلاط کا خلاصہ حکایت کے طور پر فارسی میں لکھدو ٭
ب۔ بایں امید کہ چاقش کند کی تخلیل صرفی کہو ٭

---

زندان۔ بندی خانہ ٭ ستیز۔ جنگ ٭ ساعد۔ بازو ٭

۱۰۴۔ حکایت۔ مردم آنارے را حکایت کنند۔ کہ سنگے بر سر صائلے زد ٭ درویش را مجال انتقام نبود ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


سنگ را با خود ہمے داشت - تا وقتیکہ ملک را برآں لشکری خشم آمد - و در چاہِ زندانش کرد ٭ درویش بیامد و سنگ بر سرش کوفت ٭ گفتا - تو کیستی ؟ و ایں سنگ بر من چرا زدی ؟ گفت - من فلانم - و ایں سنگ ہمان است کہ در فلاں تاریخ بر سرِ من زدی ٭ گفت - چندیں روزگار کجا بودی ؟ گفت - از جاہت اندیشہ مے کردم - اکنوں کہ در چاہت دیدم - فرصت را غنیمت شمردم - کہ زیرکاں گفتہ اند ٭

## مثنوی

| | |
|---|---|
| ناسزائے را چو بینی بختیار | عاقلاں تسلیم کردند اختیار |
| چوں ندارد ناخنِ درندہ تیز | بابداں آں بہ کہ کم گیری ستیز |
| ہر کہ بابوُلاد بازو پنجہ کرد | ساعدِ سیمین خود را رنجہ کرد |
| باش تا دشمن بمیرد روزگار | پس بکامِ دوستاں مغزش برآر |

ا - طلبہ اس حکایت سے اختلاطِ فارسی بنائیں ٭

ب - مثنوی کا مضمون نثرِ فارسی میں کہو ٭

ج - فرض کرو - کہ سوہن نام لڑکے نے کیسر کو لکڑی سے مارا - اُس نے اُستاد سے شکایت کی - اُنھوں نے سوہن کو مناسب سزا دی اور آیندہ کے لئے تنبیہ کر دی - اِس واقعہ کو حکایت کے طور پر فارسی میں لکھ دو ٭

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


فرسخ - مسافتِ سہ میل ٭ مُحوّطہ - جائے اِحاطہ کردن ٭

۱۰۵ - جزیرۂ ہُرمُز - در بحرِ فارس ہُرمُز نام جزیرہ ایست چند فرسخ از بندرِ عبّاس ٭ مُحوّطۂ آں بیشت میل نیشت ٭ کوہ و زمین ہمہ آں جا نمکزار است - نہ گیاہ مے روید و نہ آب شیریں یافت مے شود ٭ نمک بحدّیشت - کہ بر رُوئے آب مثلِ برف مے بندد - و گرمائے آنجا در تابستان بسببِ طبیعتِ زمیں از جمیع جزائرے کہ در حوالیٔ آں است - بیشتر اذیّت مے دہد ٭ اگر خوبیٔ لنگرگاہ و وضعے کہ آں جزیرہ واقع شدہ است - نباشد - بتواں گفت - کہ آخر جائیشت از ہمہ رُوئے زمیں کہ انساں نخواہد - در آں زندگی کند ٭

ا - در زمینِ جزیرۂ ہُرمُز چہ مے روید؟ قابلِ سکونتِ مردم ہشت یا نہ؟ آنجا چہ چیز زیاد مے باشد؟

ب - اُوپر کی عبارت میں کون سے فعل آئے ہیں؟

بارگاہ - خیمۂ پادشاہ ٭ کیسرے - لقبِ نوشیرواں ٭

بُوزرجمہر - بزرگ مہر کہ وزیرِ اعظم نوشیرواں و حکیمے بود ٭

وُزرا - وزیراں ٭ اطبّا - طبیباں ٭ سقیم - بیمار ٭ فضُول - افزونی ٭

۱۰۶ - حکایت - گروہے از محکما در بارگاہِ کیسرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



بمصلحتے سخن ہمے گفتند ٭ بزرگ جمہر خاموش بود ٭ گفتند - چرا دریں بحث با ما سخن نگوئی - گفت - وزرا بر مثالِ اطبّا اند - و طبیب دارو ندہد - مگر بسقیم - پس چوں بینم - کہ رائے شما بر صواب است - مرا در آں سخن گفتن حکمت نباشد ٭ قطعہ

| | |
|---|---|
| چو کارے بے فضولِ من برآید | مرا در وے سخن گفتن نشاید |
| وگر بینم کہ نابینا و چاہ است | اگر خاموش بنشینم گناہ است |

۱ - در حکیم و طبیب چہ فرق است ؟ طبیب دارو کے دہد ؟ حکیم سخن کے گوید ؟ اگر نابینا سر چاہ رفتہ رواں باشد - چہ خواہد شد ؟

ب - قطعے کے پہلے مصرع میں 'من' کی بجائے کس، کہیں تو مضمون بدلے بغیر باقی مصرعوں میں کیا تغیر ہوگا ؟

ج - قطعے میں کس کس قسم کے حرف ہیں ؟ آخری مصرع میں کون کونسے اسم ہیں ؟

مستعجل - شتاب کنندہ ٭ سمند - اسپے کہ رنگش مائل بزردی باشد ٭ بادپا - تیز رو ٭ تگ - دویدن ٭ سیل - آبِ بسیار جاری - طوفانِ آب ٭ اثار - تودہ ٭

۱۰۸ - حکمت - کارہا بصبر برآید - و مستعجل بسر در آید ٭ مثنوی

بچشم خویش دیدم در بیاباں
کہ مرد آہستہ بگذشت از شتاباں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمندِ بادپا از تگ فرو ماند
شُتُرباں ہمچناں آہستہ مے راند

۱۰۸- حِکمت- اندک اندک خیلے شود- و قطرہ قطرہ سیلے گردد ؛ بیت

اندک اندک بہم شود بسیار
دانہ دانہ است غلّہ در انبار

مثالیں دیگر فارسی میں اِس مضمون کو ادا کرو کہ روزانہ کام ہر روز ختم کر لینا چاہیئے- ورنہ اُس کے جمع ہو جانے سے دِقّت کا سامنا ہوگا؟

اعلےٰ حضرت- بلند درگاہ ؛ عُلیا- مؤنّثِ اعلےٰ ؛ میلادی- عیسوی ؛ نُطق- تقریر ؛ والا گوہر- بلند نژاد ؛ خصال- عادت ہا ؛ اقدس- پاک تر ؛ قُدُوم- آمدن ؛ میمنت- برکت ؛ لزُوم- لازم شدن ؛

۱۰۹- قیصرِ ہند- شہنشاہِ ما اعلےٰ حضرت جارج پنجم اند کہ دو یمیں پسرِ شہنشاہ اِڈورڈ ہفتم ہستند ؛ برادرِ کلانِ شاں در حضورِ مادرِ کلاں عُلیا حضرت ملکۂ وکٹوریہ ازیں سرائے فانی بعالم باقی شتافتند ؛ ایں شاہِ عالم پناہ در شہورِ سنۂ یک ہزار و ہشت صد و شصت و پنج میلادی بعالم وجود آمدند- و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri


در عهدِ شاہیءِ پدرِ بزرگوارِ خود ولیعہدِ سلطنت بودند۔ در سنہءِ یک ہزار و نہ صد و دہ میلادی بعدِ وفاتِ شاں نیب بخشِ تاج و تخت گردیدند ؛ در فنِّ ملّاحی مہارتے تام دارند و نطقے بہ کمالِ فصاحت مے توانند کرد ؛ باخلاقِ حمیدہ و خصالِ پسندیدہ موصوف اند۔ با ہر طبقہءِ رعایا اُنسے بیش دارند۔ و ہموارہ بہبودِ ایشاں پیش نہادِ ہمّتِ والاے شان است ؛ ہمہ ممالک را کہ زیرِ نگیں دارد بنظرِ اقدس دیدہ اند۔ و از جملہ شاہانِ عالم در سیر و سیاحت گوے سبقت ربودہ اند ؛ ہمُوں اوّلیں شہنشاہِ برطانیہ باشند۔ کہ در عہدِ شاہیءِ خویش ہندوستاں را شرفِ قدوم میمنت لزوم بخشیدہ در دہلی دربارِ تاجپوشی با کمالِ شان و شوکت منعقد ساختند ؛ ملکہءِ معظّمہ کہ اسمِ مبارکش میری باشد ہم از خانوادہءِ شاہی است۔ ایشاں را نیز با رعایا شفقتے تمام است ؛ ایں شاہ و ملکہ کہ خدائے تعالےٰ ایشاں را از عمر و دولت و جاہ و حشمت برومند دارد ! حالا پنج پسر و یک دختر دارند۔ و با اُنقتے تمام در تعلیم و تربیتِ ایشاں مے کوشند ؛

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



ذیل کی عبارت کا فارسی میں ترجمہ کرو:-

جنوری ۱۹۲۱ء میں ملکۂ معظمۂ وکٹوریہ نے انتقال فرمایا۔ تو اُن کے فرزند ارجمند اڈورڈ ہفتم شہنشاہ بنے اور ہمارے اس وقت کے پادشاہ جارج پنجم ولیعہد قرار پائے۔ وہ اُن دنوں محتاجوں کی حاجتیں بر لاتے۔ مصیبت کے ماروں کی مصیبت دور کرتے۔ ہسپتالوں میں جا کر مریضوں کو دیکھتے۔ اُن سے رحم کا برتاؤ کرتے۔ یتیم خانوں میں پہنچ کر یتیموں سے ملتے۔ اُن کی تعلیم و تربیت کا انتظام دیکھتے۔ نقص پاتے۔ تو اُس کی اصلاح فرماتے ؛

دُود - دم - آہ ؛ گزند - آسیب ؛ بُوالہوس - حریص ؛
سبک پے - تیز رو ؛ سمن - گل سہ برگہ کہ مدوّر و یاسمین رنگ باشد ؛

## ۱۱۰ - حکایت

شبے دُودِ خلق آتشے بر فروخت
شنیدم کہ بغداد نیمے بسوخت

یکے شکر گفت اندر آں خاک و دود
کہ دکانِ ما را گزندے نبود

جہاندیدۂ گفتش اے بوالہوس
ترا خود غمِ خویشتن بود و بس

پسندی کہ شہر بسوزد بنار
وگرچہ سرایت بود بر کنار

بجز سنگدل کے کند معدہ تنگ
چو بیند کساں بر شکم بستہ سنگ

توانگر خود آں لقمہ چوں مے خورد
چو بیند کہ درویش خوں مے خورد

مگو تندرست است رنجور دار
کہ مے پیچد از غصہ رنجور دار

سبک پے چو یاراں بمنزل رسند
نخسپد کہ واماندگاں در پس اند

دلِ پادشاہاں شود بارکش
چو بینند در گل خرِ خارکش

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar